

خدا بخش لائبریری

# جرنل

۴۶



خدا بخش اوپنل پبلک لائبریری پٹنہ

خدا بخش لائبریری

تمہاری  
جسٹس

Khuda Bakhsh Library  
Acc. No. 52224  
Date 8-9-88



خدا بخش اوپنٹل سیکل لائبریری

محکمہ تعلیم و ثقافت :	۳۳۳۳/۷۷	قیمت فی شاخہ :	پچیس روپے
شماسہ :	چھٹا ایڈیشن	۱۰۰ (روپے دہشتہ)	
قیمت :	پچیس روپے	۲۰ (روپے بیس)	

## فہرست

۱	برہنہ مسعود حسین	نجات رشید مدنی
۳۱۵	جناب حسن الدین احمد	محمد آغا محمد دانت
۳۲۷	ڈاکٹر عزیز کوان ترکمان	ایضاً اور : ترکمان کے سب سے پہلے شاعر
۳۳۳	جناب سید شاہ محمد اسماعیل	لیکھناؤ ہفت روزہ
۳۳۵	۲۱۵۱	نہرو : ۱۹۷۱ء اور ۱۹۷۲ء کی کتاب
۳۳۹	۱۱	اقبال ریویو / اقبالیات (۱۹۷۱ء)

انگریزی حصہ :

۳۸-۱	پروفیسر جمال خاں	خدا کی توسیع : اسلام کے سماجی نظام کا تصور
------	------------------	--

یہ کتاب صاحب نے پروفیسر پریم چند اور بی بی انصاری سے چھپ کر شائع کی ہے۔  
— ایڈیٹر — علامہ وصاحب دار

# رقعات رشید صدیقی

پروفیسر رشید احمد صدیقی کا خطوط اور فیروز مسعود حسین شاہ کا نام

موتی

پروفیسر مسعود حسین  
عبدالغفور

ڈاکٹر مسعود حسین، (ایپ ۲۰۱۸)؛ مشہور ماہر لسانیات پر ویسٹسٹڈیوٹری کے  
کے گرامر خاصہ اور ان کے رفیق کار متعدد کتابوں کے مصنف اور مولف، اقبال  
اسٹڈیٹ گھمیر کے ڈائریکٹ پر ویسٹسٹڈیوٹری سے کام کرنے کے بعد اب ریونیو  
نورسٹڈیوٹری کے ایڈیٹر پر ویسٹسٹڈیوٹری کے ریونیو کے ایڈیٹر پر ویسٹسٹڈیوٹری کے  
کے ایڈیٹر پر ویسٹسٹڈیوٹری کے ایڈیٹر پر ویسٹسٹڈیوٹری کے ایڈیٹر پر ویسٹسٹڈیوٹری کے

## طبع دوم کے بارے میں

- ① طبع ثانی میں کتابت کی غلطیوں کی صحت کا گنج ہے۔
- ② بعض مقامات پر اصل خطوط کو دوبارہ دیکھ کر متن میں جزوی لفظی اضافہ یا ترمیم بھی کی گئی ہے۔ بعض مقامات پر لفظ نہیں پڑھے جاسکے تھے کوشش کر کے انھیں پڑھا گیا ہے۔
- ③ بعض حواشی میں بھی اضافے اور ترمیمات کی گئی ہیں
- ④ پیش لفظ کی زبان کی کوکب چمک جا بہادر دست کا گنج ہے۔

## رشید صاحب! چند یادیں

میں شاگرد رشید ہوں۔ یہ کلمہ تو صوفی نہیں کلمہ اضافی ہے۔ اس کلمہ تو صوفی کہنا میرے اختیار کی بات نہیں؛ یہ اختیار تو رشید صاحب کو تھا یا دیگر اہل نظر کا ہے۔

۱۹۳۹ء میں رشید صاحب کی شاگردی کے رشتے میں منسلک ہونے سے بہت پہلے میں اُن کے بارے میں پڑھ اور سن چکا تھا، ایک توان کا میرے علم بزرگوار ڈاکٹر اکرم حسین سے خصوصی گفتگو، دوسرے اُن کے چٹ پٹے فقرے اور مبلغ مطابقات جو میرے گھرانے میں درآئے تھے ان سے ایک غائبانہ قرب کا باعث بن چکے تھے۔ چنانچہ جولائی ۱۹۳۹ء میں جب میں سابق ایٹکلو عربک کالج دہلی سے بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے میں داخلے کے لیے علی گڑھ پہنچا تو رشید صاحب سے پہلی ٹڈ بھیڑ ہوئی۔ یہ ان کے سترے تعمیر شدہ مکان کے مردانہ حصے میں، کمرے سے باہر پچھس کے چھپرے کے نیچے، بے کم اور بالمر سرکنڈروں کے موڑ ہوں پر۔ میرا ان کا پہلا سامنا غائب کے مشہور شعر ”روکے“ اور ”کھینچے“ سے بخوبی تعبیر کیا جاسکتا ہے، ”عز من حال سن لی اور بولے کل شعبہ اُردو میں تشریف لائیے، اور اس کے ساتھ ملاقات یک لخت ختم کر دی

روستے وقت ایسا محسوس ہوا کہ تماشا کا میاب آیا اور نہ متناہی قرار، داخلے کی حاجت مندی سوار تھی اس لیے دوسٹر دن شبہ اردو میں جا دھکا۔ بغیر توجہ کیے انھوں نے میرے ہاتھ سے داخلہ کا فارم لے لیا اور آئیے حضرت کہہ کر میرے ساتھ ساتھ جا بٹلے اسٹر۔ کچی ہال میں، جہاں ان دنوں داخلہ کا بازار گھٹا تھا۔ کلرکوں سے لے کر پروووسٹ اور دیگر ارباب داخلہ تک بے شمار میزیں یہاں اندراج کراہیے، یہاں ہال اور ہاسٹل کا انتخاب کیجیے، یہاں فیس داخلہ جمع کیجیے، ہر میز پر ٹکٹ کے ٹکٹ لگے ہوئے تھے، پیر و کار عام طور پر سینئر طلبہ یا رشید صاحب جیسے بعض اساتذہ تھے۔ میں نے دیکھا کہ رشید صاحب کا جس میز کی طرف رخ ہوتا ہے۔ پیر سے کا پراہٹ جاتا ہے، کلرک ہو کر اسٹنٹ رجیٹرار ایک ہلکی سی اٹھک بیٹھک لگاتا ہے اور ان کے فقرے کی تاب نہ لا کر جھٹ ان سے فراغت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس دن رشید صاحب کے وار بھر پور پڑ پڑے تھے اور شاید ہی کوئی مردہ دل ہو جو اس سودا اور ان کے غنچے کے کام سے پہلو تھی کرنے کی ہمت کرتا ہو، لیجیے جو کام گفتگو میں ہوتا تھا وہ مشنوں میں ہو گیا۔ اس درمیان میری طرف سے مسلسل تنہا ہل مارنا رہا۔ ایک دھچکا اور لگا جب آخر میں مجھے داخلہ کا فارم بھجواتے ہوئے انھوں نے کہا لیجیے حضرت: باقی کام آپ کا ہے فیس وغیرہ داخل کیجیے اور شبہ تاریخ دیں نے پچھلے ایم اسے تاریخ میں داخل لیا تھا، کا رخ کیجیے۔

میں نے تاریخ کے معنوں کا انتخاب کچھ تو اس وجہ سے کیا تھا کہ مرا بی بی میں۔ اختیار می معنوں تھا اور کچھ اس سبب سے کہ مے خانہ میں مورخین کی تصاویر اچھی خاصی تھیں۔ داخلے کی تمام تر تنگ و دو میں رشید صاحب نے مجھ سے



یہ سوال نہیں کیا کہ یہ مضمون میں نے کس لیے انتخاب کیا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ مجھے  
 اردو کی گلوں کا نہ سمجھتے ہوں یا میری طاقت انھیں عزیز ہو۔ ابھی میسر قدم  
 شعبہ تاریخ میں جتنے بھی نہ پائے تھے کہ ایک مورخ ہی کے ورثے پر میری مراد  
 پروفیسر حبیب سے ہے جو ان دنوں علی گڑھ آئے تھے (اکھڑ گئے اور ہفت عشرہ  
 کے اندر ہی تبدیلی مضمون کی درخواست لے کر سہما سہما شعبہ اردو میں صورت  
 سوال کھڑا ہوا تھا۔ جب رشید صاحب سے میں نے اپنی اس "نیت کا تذکرہ  
 کیا تو بولے "خوب! یہ میں نے کب کہا تھا کہ آپ مجھ پر نازل ہوں" پھر  
 ٹھوکر بھا کر پوچھا "کیا بالکل طے کر لیا ہے؟" میں نے کہا جی ہاں ایک  
 مورخ ہی کے کہنے پر "کہا" اچھا تو لائیے درخواست" اور ایک شان  
 بے نیازی سے دستخط کر دیئے۔

یہی اب میں شعبہ اردو کا طالب علم بن گیا یعنی شاگرد رشید! شعبہ  
 اردو میں اس وقت کئی حضرات درس دیتے تھے، لیکن ایم۔ اے کے درس  
 کی ذمہ داری رشید صاحب اور سرور صاحب کے سر تھی۔  
 شعبہ اردو میں آجانے کے بعد بھی رشید صاحب مجھ سے اور میں  
 ان سے عرصے تک قدرے فاصلے سے رہے۔ میں احتراماً اور  
 وہ احتیاطاً۔

رشید صاحب ابتدا سے خواص پسند تھے۔ طالب علموں سے وہ اپنا رشتہ  
 یا تو درس تک محدود رکھتے تھے یا چلتے چلاتے ایک آدمی فقرے تک۔ ان کی  
 اس خواص اور خلوت پسندی کی وجہ سے اکثر حضرات کو شاک کی پائی۔ ان کا مکان  
 ان کا حصار تھا۔ اس کا احاطہ کچھ اس قسم کا تھا کہ ملنے والا یا تو مردانے دروازے

سے ٹھکر میں مار کر رہ جاتا یا زمانے دروازے پر جمع کر چلا جاتا۔ ان کی رکش  
کا کمرہ دونوں دروازوں سے اس قدر محفوظ فاصلے پر تھا کہ ان کے غنما وار  
ملازم سکندر کے توسط کے بغیر آپ کی کوئی صدا یا پیغام ان تک نہیں پہنچ سکتا  
تھا اور سکندر نہ صرف غنما وار تھا، تربیت یافتہ اور مرموشناں بھی تھا۔  
وہ نہایت خوش اسلوبی سے حاضر کو غائب اور غائب کو حاضر کر دیتا تھا۔ بس  
یہیں سے سماجی رشتوں کی نزاکتیں پیدا ہوتی تھیں۔ جمیع غلامان کو معلوم تھا  
کہ رشید صاحب ہر وقت ملی گڑھ اور اپنے مکان میں موجود رہتے ہیں اور  
یہ صرف سکندر کی سکندری ہے جو اس خفیہ ادب کو غائب اور حاضر بنائے  
رکھتی ہے۔ اتفاق سے مجھے اس قسم کی نزاکت سے کبھی سابقہ نہیں پڑا۔ اس  
یے کہ میں نے طالب علمی ہی کے زمانے میں ان کا اعتماد حاصل کر لیا  
تھا اور چون کہ ہمیشہ "با ادب ہوشیار" کا انداز رکھا اس لیے باریابی بھی  
ہمیشہ حاصل رہی۔

باریابی کا یہ مقام تعمیر کا اور حرا نقش تھا جس کا زمانہ حصہ مکمل اور مراد  
نامکمل تھا۔ اس نامکمل حصہ کی تندرست شاہ چھپرے تھا جو ساٹھان اور مراد نامک  
روم دونوں کا کام دیتا تھا اور جس کے زیر سایہ عظیم ادبی شخصیتیں آئیں،  
بیشکیں اور کبھی کبھی تھمتی تھیں۔ خواجہ غلام السیدین مرحوم نے اس مکان  
کے بارے میں کتنا بلیغ جملہ کہا تھا کہ یہ اپنے ممکن کی شخصیت سے کتنی گہری  
مناسبت رکھتا ہے۔ باہر سے ناہوار لیکن اندر سے باغ و بہار رشید صاحب  
مناشی و جمالیاتی دونوں اعتبار سے بیرون غائب سے زیادہ اندرون غائب  
کی زیبا نقش کے قائل تھے۔ چنانچہ جب کہ مکان کے باہر ہی حصہ میں خاک  
و حیل اڑتی تھی اندر ایک لہلہا تاپین اور سبزہ زار تھا اور پھولوں کی و

مرد و بی بی سہیل سے محبت بڑھ کر آتی تھی۔ میں نے بھی  
 ان سے ملنے کی بات کی۔ وہ بھی ہنس کر کہنے لگے کہ وہ تو  
 محبت سے بھرپور ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو محبت کی بات  
 ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو محبت کی بات ہے۔ ان کے ہاتھوں  
 میں تو محبت کی بات ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو محبت کی  
 بات ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو محبت کی بات ہے۔ ان کے  
 ہاتھوں میں تو محبت کی بات ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو  
 محبت کی بات ہے۔ ان کے ہاتھوں میں تو محبت کی بات ہے۔

۱۔ سب سے پہلے یہ کہ یہ سب کچھ ایک ہی جگہ پر ہے۔  
۲۔ سب کچھ ایک ہی جگہ پر ہے۔  
۳۔ سب کچھ ایک ہی جگہ پر ہے۔

[illegible][illegible]



ہر قسم کے سزاؤں سے نجات دلا کر وہ لوگوں کو تیار کیا۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔

### سید عسکرنشاہ کا رخ کرتے۔

ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔  
 ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔

ان کے دل میں یہ بات گہرا ہو گئی کہ یہ سزاؤں سے بچنے کا  
 واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اصلاح دیں۔



















سے جیسا کہ ۱۹۶۸ء تا ۱۹۷۲ء کے خطاط سے ظاہر ہے۔ اس دوران جو بھی کھینچنے  
 شروع اسے سے قبل یہی خط سے مزید گزرتے۔ اپنی ونسٹی کے ہر سٹی خطے  
 سے انھوں نے قاسب اپنا موضوع منتخب کر دیا۔ مری مری اور یہ  
 میں نے سب پر وہی اس دوران جو خطے کو کئے تھے سے ہر بار متوا  
 سے ہے وہ ایک ثابت نہیں ساتھ ساتھ ہے۔ تو جب کو دیا  
 ان سے مسئلہ کا کھل نکلا۔ دو صنف مسی میں سے ایک طرزات کے دار قے  
 ہی وجہ ہے کہ ان سے ملے اور رستے آج تک ہمیں یاد ہیں

۲۹ ستمبر ۱۹۳۳ء  
پونیو سیٹی، علی گڑھ

محبوبہ صاحبہ،

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔  
میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔  
میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔  
میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔  
میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔

میں نے آپ کو اپنا دل سے بہت پیارا سمجھا ہے۔



وہاں سے وہ لوگ بھی گئے۔

وہاں سے بھی گئے۔

مسعود صاحب کو قلم

میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ  
میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ

آپ کا

مسعود

میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ

میں نے اپنے قلم سے لکھا ہے۔ یہ سب کچھ



۲۱ جون ۱۹۶۶ء

ذات رات ڈاکٹر مسعود کو سستی ملی

## مسعود صاحب عکرم، آداب

میرا شمار درخشندہ دانشوروں میں ہوتا ہے۔ میں جیسے احسان علی گڑھ  
 کے ایک نوجوان محقق تھی۔ میں نے ان کو دیکھا ہے۔ ایک گروہ پڑھتے  
 تھے۔ وہ ان کے موضوعات میں جانتے سمجھتے اور بات چیت میں اپنی  
 سہولت سمجھتی ہیں۔ ان کی باتوں سے جو زبان ہے وہ وہاں  
 میں نے بھی کی دیکھی ہے۔ پھر ان کے فوکس پر رونا دھونا جو سامعین  
 بھی ان کو اب عید ہے۔ ان کے لئے اس نے انصاف سے دیکھا ہے۔ ان کی  
 حیرت انگیز باتوں سے میں نے بھی سیکھنا ہے۔ ان کے لئے ان کی  
 باتوں سے وہ ان کی باتوں سے سیکھتے ہیں۔ ان کے لئے ان کی

میرا شمار درخشندہ دانشوروں میں ہوتا ہے۔ میں جیسے احسان علی گڑھ

ذات رات ڈاکٹر مسعود کو سستی ملی

میرا شمار درخشندہ دانشوروں میں ہوتا ہے۔ میں جیسے احسان علی گڑھ

ذات رات ڈاکٹر مسعود کو سستی ملی





نفس ہمارے کی حسرت کا یہ کس کس نے جوڑا ہے نہ وہ نہ وہ  
سے سے استہزائے کھنکھاتی ہے نہ وہ نہ وہ نہ وہ نہ وہ  
دعا

آپ کا

سہیلی

وہ جس نے اسے نہ صرف ایک غمزدار نہ کہ ایک سزاوارت بنا دیا  
ہے۔ یہ نفس روزگار سے پیہ کوئی اچھی جہد نہ کر سکتا ہے  
والا ہو۔



میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

تو میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

تو میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

تو میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تجھے دیکھوں گا

آپ کا

میں نے







۱۲ نومبر ۱۹۶۷ء  
 ڈاکٹر ڈا ہلویہ جیسیٹلی گلی

مسود صاحب محکم تسلیم

آپ کے رجسٹر صاحب کے دفتر سے ۶ ستمبر کو خط مجھے  
 مل ملا جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ تھے مصلحتاً ۱۹ نومبر کو وہاں  
 پہنچ جائے یہ ممکن کیسے ہے؟ زرا آپ ان صاحب کو بھیج دیجئے کہ  
 مؤلفہ فریڈے میں صاف پاشی کرنی پڑتی ہے لگھ میں کاٹن نہیں ہوتا  
 میں دودھ اتنا کر سکتا ہوں کہ جلد سے جلد اس فریڈے سے سبکدوش  
 ہونے کی کوشش کروں۔

ان صاحب کا سوال نامہ مع آپ کے خط کے مجھے مل چکا ہے  
 طالعہ نیز اور اب دلجو مجھے پسند نہیں آیا۔ ان لے نامہ کی ڈاک

---

سے اس کو ۱۱ ستمبر کو ڈاک سے بھیج دیا جائے گا۔  
 ڈاکٹر ڈا ہلویہ جیسیٹلی گلی  
 ڈاکٹر ڈا ہلویہ جیسیٹلی گلی

حق پرست ہوں۔ یہ کہنے کی ہے۔ سے بھی ہیں انھیں بات میں کھڑے  
 سے نہ مرنے کی میں اٹھایا ہوں۔ یہ کہنے کی ہے کہ میں نے  
 دشمنوں کو، یہ کہنے کی ہے کہ جو کچھ اس پر ہمارا ہے اس  
 سے کہیں نہ کہیں میں ہوں۔

آپ کا  
 رشید صدیقی



کے سلسلے میں میسے سارے خاندان کو لیٹھ یا ہے ۔۔۔ ٹھیک  
 نہیں ہے ۔۔۔ کہیں کہ اختیار ہے کہ وہ جو چاہے کرے۔ میں بہت کم اس  
 پر توجہ نہیں ہے کہ وہ اس کی توجہ کرے۔ آپ کو تھا وہ روپ  
 کا یہ مٹی آتا ہے۔ ہوا بھیجا تھا مل گیا ہوگا سید زانی

آپ کا

رشتہ مناجی



ہے یہی میں اس کو موت آپ کو تیرا منتقل ہو رہا ہے  
 یہ تم کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔  
 موت کو موت سے بچا رہا ہے۔ تو یہ منتقل ہو رہا ہے۔

آپ کا  
 رشید صدیقی









۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰

۱۳۰





ہوں ۔ ، سوئی اپنے بھی ۔ ان بھی ہیں یہ عید کے چاند میں  
 اس آئے خائے ہوگی اپنا کس تو یہ معلوم ہے اور توتش بھی  
 ہے ۔

آپ کا  
 رشید صدیقی

چند، نظر نہ لیے نہ پیچھے ہٹے

---

سے سارو ڈکڑاں سارستہ کی ساری کی حالت ہے عرس میں سوئی صوفی  
 روز سوار سے ہوں غنی ۔







ہنرمند بن کر تصانیف سے گزرتا ہے کہ اس میں موعود نے جو ہنرمند  
 اور اس میں موعود نے شاعری کی ہے مثنوی کرم فرمائیں، ہوا ان سے  
 ہوا موعود نے مثنوی ہر سہ سے ہر جہاں میں سمجھتے ہوں۔

فاکسار

رشید احمد صدیقی





سے کہی کہ میں نے سب سے پہلے تو انہی کو جی میں  
 رکھا تھا کہ ان کو دیکھ کر میں نے ان کو دیکھا کہ وہ بھی  
 میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو  
 دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے  
 ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے  
 ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے ان کو دیکھا کہ میں نے

نظم  
 رشید صدیقی



۔ وہ آپ ہی کر سکتے تھے:

نہ کہ ہمارے پرہیزگاروں کے۔

وہ انہیں بھی سب سے پہلے دیکھ لیتے تھے۔

وہ سب سے پہلے دیکھ لیتے تھے۔

آپؐ

رشید صدیقی

Khuda Bakhsh Library

5224

۵۴ ذریعہ

۵۵ ذریعہ

مسودہ ادب و علم

۵۶ ذریعہ

۵۷ ذریعہ







مسلم پوزیشن، علی گڑھ  
یکم مئی ۱۹۴۷ء

مسعود صاحب محرم قبیلیم

— سلام علیہ! میں نے آپ کی طرف سے ملنے والی خط لکھی صاحب کی وفات کے  
بعد میں آپ نے اپنا جائیداد نہایت صحیح طریقہ پر تقسیم کر دی ہے اور  
میں نے اس میں حصہ لے کر سب معمول معمولی زندگی گزار رہی ہوں اور  
میں نے عام زندگی بسر کر رہی ہوں۔ ساری اپنی جہت میں آخر وقت تک  
بھروسہ کر رہی ہوں۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے  
اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ  
کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔  
میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں  
جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ  
کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے  
اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ  
کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔



۴ جون ۱۳۳۷  
مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مسودہ صاحب محرم قبیلہ

محرم صاحب! میں نے آپ کی کتاب "مسلم یونیورسٹی" کو  
پڑھا ہے۔ اس میں آپ نے مسلمانوں کی تعلیم اور  
ثقافت کے بارے میں بہت سی اہم باتیں کہی ہیں۔  
میں نے اس سے بہت سی بات سیکھی ہے۔ آپ کی کتاب  
میں جو باتیں لکھی ہیں، وہ سب سچ ہیں۔ میں نے  
آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔

میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔  
میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔  
میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔  
میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔

آپ کا  
رشد مند دوست

میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔

میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔  
میں نے آپ کی کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔



ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے  
 ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے  
 ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے  
 ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے  
 ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے  
 ہر ایک کو یہ بتانا ہے کہ جب تک کہ وہ اپنے

آپ کا  
 رشید صدیقی

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

1990

جس سے آپ واقف ہیں اسی طرح مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ البتہ اور جو

*(continued)*

.....

2. 2

*Journal of Management Education* 30(6)



سورہ سنی کی مدد

۱۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء

### مسعود صاحب کرم۔ آداب

میں نے آپ کو خط لکھا تھا کہ میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے  
 آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے  
 میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے

میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے

میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے

میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے آپ کی کتاب کو پڑھا ہے



مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ  
۱۴ ستمبر ۱۹۷۷ء

مسودہ صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

ان دنوں طلعت میں رنگہ گی اور اٹھ رہی ہے۔ نہ تو بھٹی کی  
سیر ہے نہ بچہ ابھی بٹن پانے کا قصہ ہو، ہے نوشت نو، چائے کھ  
و، آد کا قصہ اٹھتا ہوں، چہاں بھول صف "مرد شہد و پادشہ  
طلعت ہے سبھی کا سامان ہے۔

آپ کا  
رشید مدنی







عجب کہ ہے میں۔ ان دنوں یہاں اس دن کی حساب عمل چھٹی ہے آپ  
 کے آتی رہا ہے سے سرگودن زونی صینی کی طرح "سرفہ" سر جس  
 ہوا کہ باب نے کیا ہے۔ لیکن یہ معلوم ہوا کہ صینی و سنی گرانہائی  
 میں انہماق طور پر تو روز بھانڈی ہو گئی ہے سن میں یہ فانی تھا  
 یہ معاملہ کی کہ یہ بھٹک کو۔ بعد کہ سو فیصد ہندوستان ہی کی ہوں  
 ویرانہ و بنائے بھٹک کو دیکھتے ہوئے یہ میرا مہم ہے کہ معاملہ کی بھی  
 ہندوستان کے محسوس آتی۔ البتہ باب انش میں ہا نوں رہا ہے۔  
 یہ تو ہی سے ہی ہوتی رہی کہ وہ کسی وقت آئیں ہوئے۔ یہ بعد  
 ہو رہی تھی کہ وہ رہی ہوئے۔ یہ نہ انداز کی ٹھانی بڑے سن  
 میں غم سار سے ہندوستان او چھپ۔ دنوں نقل سے ہیں۔ سن سے  
 یہ معاملہ کہ ہندو عمل کرتے ہوں۔ کچھ ہے کہ یہ سبب ہی نہ ہا قطعاً و ش  
 ے م رہا تھوئے۔ سبب م ا چلے تھوئے سر سے ج کے  
 احباب نے دیکھے ہیں کہ سبب نہ ہے۔ یہ ہے ان دنوں  
 اس طرح حوں یہ بھی "کھٹا ہوں" سبب نہ ہے۔

آپ کا  
 رشید صدیقی

رحمہ کی جلد ہی نہیں ہے کھی میں۔ یہ ہے۔

محکم دلائل  
مسلم بن نیر علی گڑھ

مسود صاحب محکم قیلہ

میں نے یہ سب کچھ آپ کے حوالے کیا ہے، میں نے یہ سب  
کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے

آپ کا

سندھ

میں نے یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے  
یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے، یہ سب کچھ ہی سہا ہے

سندھ





۱۹ جنوری ۱۹۲۷ء

یونیورسٹی علی گڑھ

مسود صاحب کرم قبیلہ

محترم مسود صاحب! خواجہ محمد علی صاحب نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔  
 آپ نے جو خط لکھا ہے اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

بہتر ہو جائے گا۔

مخلص

شہداء احمد علی

شہداء احمد علی صاحب کرم قبیلہ

۴ فردریک سٹوارٹ  
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب کرم۔ تفسیر

معلوم ہوتا ہے کہ اس بات نہایت سبب سے ہے۔ مگر اس کے  
 ساتھ ساتھ اس نے وہ سبب بھی ذکر کیا ہے جو اس کے  
 سامنے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی ذکر کیا  
 ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اس کے  
 ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ  
 اس نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی  
 ذکر کیا ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی ذکر کیا ہے

٧١

100

*[Faint handwritten notes]*

۱۰۰۰

۱۴ فروری ۱۹۶۳ء

یونیورسٹی علی گڑھ

محرم ۱۳۸۲ھ

محرم ۱۳۸۲ھ میں علی گڑھ یونیورسٹی میں  
 ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں میر تقی میر کی  
 شاعری پر بحث ہوئی۔ میر تقی میر کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری

میر تقی میر کی شاعری میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری  
 میں ایک خاص قسم کی سادگی ہے۔ ان کی شاعری

ہیں کہ اصل ملک سے تھے ہو بعد ایک انتخاب اسے  
 بعد میں کھانا پونے کے لئے دیا گیا جس باب میں فیاض نے  
 وہاں پر وہ سوخت ہو گیا۔ جب باب نے کہ وہ اس سے آپ کو  
 بہت سی باتیں کہی ہوگی۔ یہ مسئلہ ہو کر بھی صاحب صاحب  
 کو نہ اس بات کی طرف سے توجہ حاصل صاحب صاحب  
 وہاں رہنے لگے جس سے صاحب صاحب کو اس پر اس کی  
 نہ بہت دیر فرما ہے۔

آپ کا

رشید احمد صدیقی





کرنا نہ وہ آپ کا ہے۔ ہی، آسکا۔ یہی معذوری کے لئے  
 بہت سے حالات پیدا ہوا ہے لیکن اس کی بھی سکت نہیں ہے  
 نصیحت سے اس کو کس زندگی کے لئے؟ بن پڑ تو کچھ کبھی سمجھوں کہ  
 انھوں میں سے وہ ہے جس سے سب سے بہت دور ہے۔ ذکرِ نیکہ ہیں انھوں  
 کو تا برسوں پہلے اس سے معلوم ہوا ابھی بلا میں ماہ نہیں ہر  
 اس لیے وہ نہ کہانی کا بھی منہ نہ رہا جا رہے۔  
 بعد اس کے ان میں احسان واپس جا رہے تھے۔ آئے تھے تو  
 ماہ میں سے اس سے حلف ہوئی تھی جو برابر ہتھی رہی۔ نہیں ہے  
 اس نے آپ کو مدد دی ہے۔ بچوں کو دیا۔

آپ کا

رستم احمد





1000

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

دکار، شرو

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

۱۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۲۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۳۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۴۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۵۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۶۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۷۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۸۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۹۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔  
 ۱۰۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ اس نے کسی اور شخص سے کچھ مال چھین لیا ہے تو اسے فوراً اس مال کو واپس کر دینا چاہیے۔





روستی ملی نہ، چہرہ شہد

مسود صاحب مکرم، آداب

بہشتی ہو، سب کمال سے موصوفہ، سفاک، پرجہ ترک  
 ، سحرنا آت نے سچ بھی خوب کیا، سچ کی نوبت بھی آتی ہے  
 ، نہیں، کب صاحب خود، رہنما، خود کاموں سے بخوبی، ایک  
 ، بہت سے، یہ ہیں کہ، وحدت، آداب، نئی طافت سے، فی  
 جواب نہیں آیا ہے۔

آپ کے فوج میں طلبہ اور پارس ہیں، صاحب، مسود  
 ہیں، ہذا، دیو، سب کمال سے موصوفہ، سفاک، پرجہ ترک  
 ، سحرنا آت نے سچ بھی خوب کیا، سچ کی نوبت بھی آتی ہے  
 ، نہیں، کب صاحب خود، رہنما، خود کاموں سے بخوبی، ایک  
 ، بہت سے، یہ ہیں کہ، وحدت، آداب، نئی طافت سے، فی  
 پر مائل نہیں ہونی، صاحب، آداب، نئی طافت سے، فی  
 صاحب، نئی طافت سے، فی

آپ

مسود صاحب





ہر اکو برستہ  
یونورسٹی ملی گروہ

سوسائٹی میں ہر ایک کو خوش رکھئے

میں رہا کرتے ہیں۔ اس کے لیے میں نے کئی کئی کوششیں کیں ہیں۔  
میں نے ان سے کہا کہ میں نے ان کو "مختار سب" کی بجائے  
شعبہ کا ہیٹنگ کیا ہے۔ میں نے ان کو یہ بتایا کہ اگر وہ اس شعبہ  
کا ہیٹنگ ہیں تو ان کو اپنے شعبہ کی بات کرنی چاہیے۔  
میں نے ان کو یہ بتایا کہ میں نے ان کو "مختار سب" کی بجائے  
شعبہ کا ہیٹنگ کیا ہے۔ میں نے ان کو یہ بتایا کہ اگر وہ اس شعبہ  
کا ہیٹنگ ہیں تو ان کو اپنے شعبہ کی بات کرنی چاہیے۔  
میں نے ان کو یہ بتایا کہ میں نے ان کو "مختار سب" کی بجائے  
شعبہ کا ہیٹنگ کیا ہے۔ میں نے ان کو یہ بتایا کہ اگر وہ اس شعبہ  
کا ہیٹنگ ہیں تو ان کو اپنے شعبہ کی بات کرنی چاہیے۔  
میں نے ان کو یہ بتایا کہ میں نے ان کو "مختار سب" کی بجائے  
شعبہ کا ہیٹنگ کیا ہے۔ میں نے ان کو یہ بتایا کہ اگر وہ اس شعبہ  
کا ہیٹنگ ہیں تو ان کو اپنے شعبہ کی بات کرنی چاہیے۔  
میں نے ان کو یہ بتایا کہ میں نے ان کو "مختار سب" کی بجائے  
شعبہ کا ہیٹنگ کیا ہے۔ میں نے ان کو یہ بتایا کہ اگر وہ اس شعبہ  
کا ہیٹنگ ہیں تو ان کو اپنے شعبہ کی بات کرنی چاہیے۔

نہایت

شعبہ کا ہیٹنگ



۴۳

۱۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء

میں کا یہ مسوہہ نیوٹرلٹی میں گام

مسعود صاحب

آپ کا ۲۰ تاخیر دل میں مجھ میں آپ نے سہارا دیا۔ یہی  
 ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ آپ اور عظیم صاحب آپ کے مسوہہ صاحب  
 آپ کو جو کہ سچ سے میں کو پڑھ کر اندر صاحب خاص بھی ہوئے۔ وہ صاحب بھی  
 تھا۔ اس طرح کی کیفیت تھی۔

میں نے کچھ ملا کر دیا ہر شب میں  
 ہر صاحب نے اس سلسلے میں جہتاً صاحب سے یہی مسوہہ جو ہر  
 صاحب سے قابلِ تلمیذ ہے۔ چوں کہ جہاں سب خوش ہیں کہ  
 دوست و شہداء از آدم بہ کنون غم مخور

میں نے یہ دیکھا ہے کہ آپ کو سب سے بڑا دل قاب و رمان  
 میں آپ سے مل کر ہیں موجود ہونے سے مجھے جو خوشی ہوگی وہ حیات ہے  
 کی کہ باوجود یہ کہ وہ ان کو کرسٹا ہے، نقد یہ ہے کہ آپ کو اس  
 ہے کہ اس سے یہ کہ یہ باری پر ہوسنی میں، نقد آپ کو اس سے۔ میں

مسعود صاحب سے اس سے میں مسوہہ دوستی

















میں نے دعوت کرنے کی ہے یہ ہے اُن کی زندگی ہے اُن ہے  
 میں وہ دعوت کی ہے سے ماریت ہوئی تھی وہ شادی  
 میں وہ تھی سے دعوت کی ہے وہ وہی ہے وہ وہی ہے وہ وہی ہے  
 میں سے ہے میں وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے  
 میں سے کہ ہستو ہوئی ہی

میں سے کہ ہستو ہوئی ہی

آپ کا

سے وہی ہے









۱۰۰۰  
پونیرٹی علی گڑھ

### مسعود صاحب مکرم - قلیل

میں آپ سے بچنے کو نہ ہوتا ہے۔ برہمنیہ کے وہ ہیں جو مسعود  
نقصان سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں  
میں وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔  
وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔  
وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔  
وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔ وہ وہ ہیں جو مسعود سے بچتے ہیں۔

آپ کا

مسعود صاحب

گزشتہ سال میں میں نے مسعود صاحب سے  
میں نے مسعود صاحب سے مسعود صاحب سے  
میں نے مسعود صاحب سے مسعود صاحب سے

۵۱

سید داؤد شاہ

میں صاحبزادہ، اتنی ہی زکوٰۃ

مسعود صاحب محرم، آداب

کے لئے بھیجے ہیں۔ یہ سب صحیح ہے۔ ہوں میں اس آداب کے لئے  
 یہ دیکھا کہ اس کے لئے آداب کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 یہ دیکھا کہ اس کے لئے آداب کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اب کیا نصیب ہو گا۔

”جبریل کہہ رہا ہے یہ آداب“

اس کے بعد صاحب کا نہیں تھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے

اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے یہ دیکھا کہ اس کے لئے

رستہ محمد مدنی





۔ سو کا کسی کا رزرویشن کا دیتے۔ وہی سے رزرویشن صرف  
 ۔ کسی کا ہو سکتا ہے واپسی کا نہیں اور آسانی سے شارٹ نہٹس پر  
 ۔ ہوتا ہے۔ بکس، تھت یہ بھی ہے کہ چوں کہ سید صاحب وہاں  
 ۔ جاتے ہیں اس لیے کسی نہ کسی طرح موصوف کی موجودگی میں سب  
 ۔ ہوتا ہے۔ کچھ بھرتوں جیسے متعلق ہوتے ہیں بین آپ پر  
 ۔ اس کا انتظام فوری طور پر صاحب سے مل کر بھی سکوں  
 ۔ کا انشالہ

مخلص

رشیہ احمدی





۲۳ جولائی ۱۹۷۷ء  
ذکارِ اشدِ رونا، بیخبرِ سنی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم - تسلیم

عاشق و محبت : محبت و محبت سے جنت ہے ، یعنی رات

۱۔ نہایت عجب و غریب سے جبراً رک پڑی ہو  
 ۲۔ وہی ہو جو وہاں سے بہت دور کسی کسی طرف سے رہا  
 ۳۔ وہی ہو جو کسی کسی سے دور اپنے علیٰ بدو و غیرہ بات  
 ۴۔ وہی ہو جس سے کسی سے کسی کی باتوں میں  
 ۵۔ وہی ہو جس کی کسی کسی کے یہ نہ سمجھتا ہو  
 ۶۔ وہی ہو جس سے کسی سے کسی میں نہیں ہو  
 ۷۔ وہی ہو جس سے کسی سے کسی ہی متعلق ہو  
 ۸۔ وہی ہو جس سے کسی سے کسی ہی متعلق ہو

تقدیر





کروں میں بیچا ہوں۔ سسہ شہب تیری صاحب مودہ ہوں گے۔ اسے وہ روپ  
 تو بھی ملے گا، اسے اکی گئی ہوگی جس نے یہ وہ میں ملے ہو وہ میں  
 وہ سب نے ہی وقت دس کی ہے آپ کے ہاں رہ رہیں یہ کما ہاں  
 اسے کس۔ یہ آپ کو ملے گا۔ ہاں رہ رہیں یہ کما ہاں  
 اس میں سہاڑی کے۔ یہ آپ کو ملے گا۔ ہاں رہ رہیں یہ کما ہاں  
 حاضر ہو رہا ہوں۔

مخلص

س۔ تہ صاعی





پر آمادہ نہیں ہوں۔

قیاساً وہ اس وقت تک میں نہیں پہنچ سکے ہوں کہ وہ میری  
 میں خدمت میں آئے ہوں کہ اس وقت تک کہ میں سے کہے ہیں  
 یہ میری وہ ہیں، لیکن یہ قیاساً نہیں کہوں کہ میں نے جو مندوب  
 میرے پاس بھیجے ہیں وہ بھی میں نہیں جانتا کہ وہ کس طرح  
 میرے پاس آئے ہوں۔ اس لئے کہ میں نے اس وقت تک کہ میں  
 بھی میرے پاس نہ آئے ہوں کہ میں نے یہ نہیں جانتا کہ وہ

آئے

بشیرہ مدنی

معارف شریف

تو نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے

جو صاحبِ محرمِ تسلیم

تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے

تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے

تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے  
تو نے ہمارے لئے کیا ہے





ذکار الشہر و اولیہ  
میں گیتوں سے سو... سنی ملی زلف

مستور میں سے مستور...  
وہ ہے کہ درختوں پر چڑھ کر...  
میں سے غبار ہے جس...  
...  
آپ کا  
شہید احمد مدنی



۱۔ صاحب کی خدمت میں آداب ۔

آپ کا

رشید احمد صدیقی

— 2 —





۹۳

شنبه ۲۹ جون ۱۹۶۸ء

پوئیرشی، ملی گڑھ

مسعود صاحب محرم قلم

کچھ شے لکھنا ہے۔

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....



میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا

میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا

میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا

میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا

میں نے اس کو دیکھا  
میں نے اس کو دیکھا

جامعہ اردو، علی گڑھ

تاسیس ۱۹۲۰ء

۱۹۲۰ء

۱۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۲۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۳۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۴۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۵۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۶۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۷۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۸۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۹۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۰۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں

۱۱۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۲۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۳۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۴۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۵۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۶۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۷۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۸۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۱۹۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں  
۲۰۔ جامعہ اردو، علی گڑھ میں ۱۹۲۰ء میں

۲۱۔

۲۲۔

۱۹۶۶ء

مسود صاحب کرم قلیہ

میں نے جب تک کہ میں آپ سے ملنے کے لئے  
تکلیف میں رہا ہے۔

میں نے آپ سے ملنے کے لئے تمام  
تکلیف میں رہا ہے۔

آپ کا

سید محمد رفیع









سہ ہے۔ سہم یہ ہے کہ جامعہ محاسب کو میں نے سمجھا کہ وہ کام ہے  
میں کو میں نے بنایا مسودہ نمبر ۱۸ خط لکھنے کو، یہ بھی یہاں بھی مسودہ نمبر  
کو دکھاؤں گا وغیرہ۔

پھر حال اس واقعہ کا خیال نہ دے گا کہ وہ دونوں سے اس  
مجلس کرنے کا ہوں کہ اس طرح کے کام میں سے وہ نہیں سہم  
ہو جایا کرتی ہیں۔

آپ سے معافی کیا مثنوی آپ کے سے ایسا ہو۔

مخلص

رشید احمد صدیقی





مکھی ۔ می غنی و در آب سر کا جہاں سے مریع بر سر جانب  
 کے سے جو بھی نہ دیکھو نہ سے معج کے طاعت و عبادت  
 کے سے جوں ، جس سے نہ سے اس اٹھا طاعت سے اس کے  
 نہ سے اس کے سے بہرہ کا معنی میں و اس کے ہے وہاں  
 وہ اس کا ہے نہ سے اس ہے و کہ آپ نیکی و نیکو سے ہے  
 تھے اور ہیں ۔

تہاں سے اس وقت کی و اس سے ہی نہ راہی  
 و اس سے نہ جہاں کا مریع ، کہ اس سے

منظر

رشید احمد صدیقی

دوشنبہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۵ء  
یونیورسٹی، علی گڑھ

محرم صاحب کو تسلیم

میں نے اب تک صرف ایک پتہ پر ہی اس طرح لکھ دیا ہے کہ  
ان کتب کی فصل ہوگی۔ بارے میں کچھ ہوگی۔ میں نے ان کی غرض  
سے اس خط سے انکسپٹ کہ EXPERIENCE میں جو 1-1 میں ہیں  
تو ان سے ہے۔ ان صفحات میں یہ کچھ دیا، لیکن ان کے ساتھ  
ان فنکارانہ نقطہ نظر سے جماعت پر ان اہلکاروں کو پیش کیا گیا ہے۔  
میں نے ان صفحات کو دیکھا ہے جو ان میں سے ہیں، لیکن میں نے  
ان میں سے انکسپٹ نہیں دیا ہے۔ ان کی ان کی ان کی ان کی  
ان کے ساتھ ہیں گے ان کی ان کی ان کی ان کی ان کی  
ان کے ساتھ ہیں، چاہے میں ان سے ان سے ان سے ان سے

فصل

رشید احمد صدیقی

محرم صاحب کو تسلیم

محرم صاحب کو تسلیم









بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

مسود صاحب حکم قیلم

[illegible][illegible][illegible]



ہر مہینہ ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز  
 دہائی میں ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز  
 دہائی میں ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز  
 دہائی میں ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز  
 دہائی میں ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز  
 دہائی میں ہر گز یک سو چوتھ کو دہائی میں ہر گز

منظر

رسم ہر گز

۔ درن شد

### مسود صاحب حکم قلیل

میں نے آپ کے پاس پہنچے۔ میں نے غائب کے قلم پر  
جو کسوٹی بھی میں نے اپنے خیالات کا اظہار کر دیا ہے ان کو  
نہایت ہی پسند میں رکھنے کا قصد ہے۔ بشرطیکہ وہ فی راجح  
کہ بیش بہا اور ارزمانگ نہ ہیں۔ میرے لیے اُسے  
میں کا موجب ہو گا اگر آپ ان سچو کا مطالعہ بقہ کسی حلقہ  
میں کہ وہ کوئی بھی بت یا بحث، اندر گھسٹو کسی صبر سے متعلق

میں سے وہ اپنی بات سن کر یہ ہوا کہ میں نے اس سے تہ رسوا کر دیا  
غائب کا موضوع منتخب کیا تھا۔

میں نے اس قدر کہ وہ فی حلقہ میں رہ کر اس سے اس کی رگوں  
سینہ صحت سے اس کے در و دردی ہوگی۔

سے قوی تر فرما دیں گے۔ ہائیں جیسا کہ جان لی گئی ہیں میں نے کمر  
لگایا ہے۔ کوئی مسرت و شادمانی نہ ہو سکتی۔ فراموش میں نہ  
آجائیں کہ اب بھی وہی وہی حدیثی مسئلہ پر غمخوار خفاں نہ  
ہیں کسی قسم کی روحانیت سے وہ نہیں رہتے۔ تہہ بادی کو طرف سے  
آج کو نہ بہت سی جہتیں ہیں۔ مگر غمخوار و غمناک سے فائدہ  
نہانا چاہتا ہوں۔

عالم کا دلوں میں سے تو ہے جو بے خواب ہو کر  
 سب کو بے خوابی میں لے کر جیسے سہیلی سے مل جاتا ہے۔  
 اس کی ہر بات و ہر دیکھیے شاعرانہ ہے۔

شعبہ موسیقی

اتوار ۲ جولائی ۱۹۰۵ء  
ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

محترم سر

میں نے آپ کے خط کو پڑھا ہے اور اس سے بہت متاثر ہوا ہے۔ میں نے اس میں  
کئی باتیں لکھی ہیں جو میری مرضی کے خلاف ہیں۔  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ  
میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ

میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ

میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ میں نے اس میں اس سے بھی لکھا ہے کہ

... میں نے مہمہ میں کی تھی یہ ہے اور سب سببیں ظاہری بھی بھیسے  
 ہیں۔ سب سے بڑی رکاوٹ تو یہ معلوم ہوئی ہے کہ فوری  
 کام میں کثرت کا رد عمل وراثت کے باقوتوں میں وراثت کا  
 رد عمل ہے اس لیے کچھ بہتوں جو کچھ ہو سکا وہ اس حد تک

آپ کا

رشد حمد علی

میں وراثت کی طرف آپ نے حوصلہ کیا ہے میں بہ شکر  
 میں سے سببوں میں جس میں اور سے وہ  
 میں سے وہ ہے !!

۶۰۳۵ - ۶۰۹۹

سید حبیب نام سلم

گل سے ہر دیکھتے آج کے وہوں نورانی سے ہے  
 سے تھیں وہ کسی کہ ہم دونوں کو بخند مسکرائیں گے  
 یہ وقت بہت سے نام تیری جس میں فیروقی صاحب  
 بہتوں میں سے بھی وہ ہے کو پہلے سے ٹھہر کر  
 بہت سے نام تیری ہیں ہے۔

وہ ہے کہ نام تیری ہے کہ وہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ  
 نام تیری ہیں وہ نام تیری کہ یہ ہے کہ

سید ملازم خاص ڈاکٹر ذکریا حسین



۱۔ اس سے ۲۵ کو دہائی پہنچ کر برابر ست تکسی سے ۱۰۰ سنی چلے  
 ۲۔ اس کے اور ۱۰۰ پاں سے فارغ ہو کر اپنی ۲۰ بجے تک صبح کو  
 ۳۔ سو کر سنے صاف ہوں گے اور کھانا کھا میں گئے ۱۰ ڈی ٹیس نام ۱۰۰  
 ۴۔ اس ٹکٹ پر سکھا اس سے نام تک علی گڑھ واپس آجائیں گے  
 ۵۔ کسی اور ہتھوڑ کی عقل ضرورت نہیں ہے کہ سے کم میر سے لے کر  
 ۶۔ بسکٹ صاف کی خدمت میں صاف ہی وہ ہیں اور کھانا کھانے  
 ۷۔ ۱۰۰ پاں میں بسکٹ صاف سے پاں کھانا سندھ کو لے گا  
 ۸۔ میر پتے تک کو بہرہ و گزراہ سندھ ہو گا۔

خاص

رشید احمد صدیقی



۸۰

شنبہ ۹ اگست ۱۹۴۹ء

ماہنامہ نیشنلسٹک ریویو

نیشنلسٹک ریویو

ماہنامہ نیشنلسٹک ریویو کے لئے جو خط لکھا گیا ہے اس میں  
 مذکور ہے کہ اس خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ سب  
 سچ ہیں اور ان کو تسلیم کرنا ہر ایک کے لئے لازم ہے۔  
 اس خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ سب سچ ہیں اور ان کو  
 تسلیم کرنا ہر ایک کے لئے لازم ہے۔ اس خط میں جو باتیں  
 لکھی ہیں وہ سب سچ ہیں اور ان کو تسلیم کرنا ہر ایک کے  
 لئے لازم ہے۔ اس خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ سب  
 سچ ہیں اور ان کو تسلیم کرنا ہر ایک کے لئے لازم ہے۔  
 اس خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ سب سچ ہیں اور ان کو  
 تسلیم کرنا ہر ایک کے لئے لازم ہے۔ اس خط میں جو باتیں  
 لکھی ہیں وہ سب سچ ہیں اور ان کو تسلیم کرنا ہر ایک کے  
 لئے لازم ہے۔ اس خط میں جو باتیں لکھی ہیں وہ سب  
 سچ ہیں اور ان کو تسلیم کرنا ہر ایک کے لئے لازم ہے۔

۸۱

نیشنلسٹک ریویو



۱۹۶۹ء اکتوبر

دارباغ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب محرم، تسلیم

ہماری زبان کا پچھلے ہفتے کا ادارہ خوب تھا، سب سے زیادہ  
 درجہ و اہمیت سے اعتبار سے مبارکباد دہا یوں حوالہ دینا چاہتا ہوں  
 گی نورانی تنہیت پیش کروں گا۔

کل ڈاکٹر محمد مسیح کا خط آیا تھا وہ بھی اس ادارہ سے صرف اس  
 و ایل MUI کے پرچوں کا تہذیبی آپ نے یہی دیکھا ہوگا  
 اب اس کا بل کتنے کا تھا غالباً مہرے باب میں شامل ہوا ہے یا نہیں  
 دیکھیں گے میں اسے کر دوں۔ مجھے یہ ہے اس کے ساتھ دوسرا ہوا ہے۔ کار  
 ہے کام زیادہ ہو گا، در آپ پیش از ہمیش خوش۔

محرم

سید محمد علی

۱۹۶۹ء ۱۰ اکتوبر، مسعود صاحب

مسعود صاحب، وزیر تعلیم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

میں نے یہ خط دیکھا ہے۔ یہ وہ خط ہے جس میں آپ نے  
 مسعود صاحب سے اس کے بارے میں دوا کرنا چاہا ہے۔

جس کے بارے میں، دوا کرنا چاہتا ہوں

میں نے اس کے بارے میں دوا کرنا چاہتا ہوں

4-14-44, ~~\_\_\_\_\_~~, 17

مسود صاغب بكم - سلام شوق

[illegible][illegible]



۱۴ نومبر ۱۹۶۹ء

مسعود صاحب محرم - فیلم

میں درنی ہو اور نہ ملے ، مجھے درکتاب کے حوالے کر دیجیے  
 جہاں کہیں ان قسم کا نسخہ ملے گا ۔ اسے بے تکلف دور یا درست  
 کر کے آگے رکھوں گا اس لیے کہ یہ آپ کا حسان ہو گا  
 ۔ اب بے قسمل عقدہ روکھی ہے ، یعنی اس کو جو کچھ کوڑا  
 بے سند سے سوچ رہا ہوں کہ دو ایک صفحے اور ایسے ہو جائیں  
 سانی ۔ بے کتاب کب کوئی راستہ نظر آئے

غلام

درشد محمد مدنی



۸۴

۱۵ نومبر ۱۹۶۹ء

مسموم حب کریم - نسیم

پرسوں ہماری زبان میں آپ کا اور بہ اُردو وسیلہ مسموم  
 اللہ میں سمجھتا ہوں ایسے مدلل و مسلسل مضامین سب بشخصہ  
 جناح و قذافی سے پاک اُردو کی حمایت میں کہیں اور شائع نہیں ہوئے  
 ہر ایک زبان ہندوستان میں، مخصوص یورپی کے تمام اُردو اخبارات  
 کو جاننا ہو گا کہیں اور نہیں تو دعوتِ دہلی سپریم کورٹ کا نمبر،  
 فرن وار بکھو، اور غلام بکھو کو ضرور بھیجیے۔ اجماعیت کو تو جانا ہے  
 صدر آباد کے اخبارات کو بھی بھیجا جائے۔

اپنے مضمون کے علاوہ ادیان فی ان ہوسے بھیج دیجیے ہوں۔  
 اس ہے آپ نے اب غلطی کر نہایت کے پہلے دے دی ہو گا اس  
 سے ملے گا پیروں کی روٹھیں نہ یہ تمام صفحات جمع کر کے برسرِ دست  
 کو سب سے پاس بھیج دی جھیں۔ کھڑے غلطی کے ہے نہیں



۲۰ نومبر ۱۹۶۹ء

مخدوم صاحب مدظلہ العالی

محرم ۲۰ بجے کے قریب میں سے منہ سے نکلنے پر یروٹ . تھے  
 سے بعد آپ کی خدمت میں آئے ، رشتہ بھیج دیا تھا۔ آپ کلاس سے ہے  
 تھے اس لئے کہ جب بھی کسی کو سے کہا تھا کہ یہ کلاس میں ہے . تو اس  
 . ہم . یہ سب سب ہی اس لئے کہ وہ تمہارا جو ہے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے سب سے میں کوئی طرح ، کچھ نہیں ، نا ، کھانا ، دوسری بات یہ کہ  
 نے ہی کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے نہیں لے گئے تھے ، کچھ نہیں لے گئے ، یہ ہے . اس لئے کہ  
 نے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ

مخلص

رشید احمد صدیقی

محرم ۲۰ بجے کے قریب میں سے منہ سے نکلنے پر یروٹ . تھے  
 سے بعد آپ کی خدمت میں آئے ، رشتہ بھیج دیا تھا۔ آپ کلاس سے ہے  
 تھے اس لئے کہ جب بھی کسی کو سے کہا تھا کہ یہ کلاس میں ہے . تو اس  
 . ہم . یہ سب سب ہی اس لئے کہ وہ تمہارا جو ہے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے سب سے میں کوئی طرح ، کچھ نہیں ، نا ، کھانا ، دوسری بات یہ کہ  
 نے ہی کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے نہیں لے گئے تھے ، کچھ نہیں لے گئے ، یہ ہے . اس لئے کہ  
 نے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ  
 سے اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ

۲ دسمبر ۱۹۶۹ء

آکاش و سستی علی

مسعود صاحب محترم۔ آداب

مک ۱۰ رتبہ ڈھاکہ سے آنے ہوئے ہیں۔ عید کے فورا بعد  
 وہیں جاتے گئے جہاں ہوں کہ کچھ آف پرنٹس ڈھاکہ اور کراچی کے  
 ہوں اور دوستوں کو جمع رہیں اور نہ سمجھنے کی کوئی اور صورت  
 میں ہے۔ اردو ادب کا سب سے پہلا مضمون سراہی ہے کیا یہ نہیں  
 ہے۔ یہ سب سے پہلے نئے آف پرنٹس میں جائیں۔ نظام ادب اس سے ملی  
 وہیں نہیں لگا کر اردو ادب تمام و کمال شائع نہیں ہوا اور اس کا  
 نٹ پرنٹ نظام ادب کے لیے کہ بہت دستان اور پاکستان کی  
 یہ نظریات کے سبب سے اب light compartment etc  
 نے یہاں کسی نہ ہو کر اردو ادب کس کو پہلے مل اور کس کو بعد  
 میں آف پرنٹس کی لگت سے سے صوفیہ ہیں دھن کی جائے کی اس  
 ہے۔ میں جو مدنی آف پرنٹس کی لگت کے لئے بھیجے اور یہ  
 اور یہ طاقت ہیں اس سے وہ یہاں میں ان کو پتہ لکھ کر دے دیا کروا

ورد بوصول ڈاک ادا کر کے مختلف ہتوں پر بھیج دیا کریں۔ اس میں مجھے  
 بہت سہولت ہوگی۔ کیا ایسا ممکن ہے کہ آت پرٹس بعد سے پہلے مل جائے۔  
 کوئی آت نہ ہونی چاہیے اس لیے مضمون تمام ضروری مداخلے کر چکا  
 ہے۔ اب صرف چھپنے کا مرحلہ باقی ہے۔  
 امید ہے آپ مت التجہ ہوں گے اور میری درخواست نے اطمینان  
 دہانہ کامیابیوں پر ڈال لی ہوگی۔

غرض  
 رشید احمد صدیقی

۱۔ دنیائے اقبال کو بھی بھیج دیں گا۔ وہ ہر جگہ سے  
 آئے ہوں کو کرتی اور وہ سے مقدمات پہنچیں گے  
 خفیہ انداز میں سب سے کی گد جو صاحب نہیں کے اس سے فائدہ  
 ہے۔ میں کا پرانا نام کیا ہے؟

۲۔ سب سے پہلے میری طرف سے ہے۔

۳۔ یہ سب سے پہلے ہے۔





۸ دسمبر ۱۹۶۹ء  
یونیورسٹی، علی گڑھ

### مسود صاحب محرم قلیہ

برائی آن کی ۱۵ دسمبر کی اشاعت میں آپ نے ادنیٰ سب  
معاون سمجھا ہے۔ جب سے انجمن کا کام آپ کے سپرد ہو رہا ہے ہماری بات  
کے لیے یہ ہر صدمہ سے وقت ہونے لگے ہیں۔ زیر بحث مسائل، ایسے  
ہوئے ہیں جن پر ہر طور سے اچھے، اچھے دیکھنے والے جذباتی سطح پر سطحی  
خفا بات سے رہنا کام چیتے ہیں کام کی بات کہہ رہے ہیں۔  
اس سے جسے مفاد میں کام نہ ہو نہ ہے ان لوگوں پر بھی جان سے  
میں دیکھ رہے ہیں آپ کی سحر و جادو پر بھی ہوتی ہے ورور۔  
نہیں، اس وقت ورور والے سے منسلک منسلک ساری عمومی تاریخی و  
تبیہ کی عوام میں سے ہیں ان پر بھی طے ہوتی ہے اس لیے اس کا  
سے لوگوں پر ہوتا ہے جو اس پر بات سے ہوتے ورور۔  
اس سے دی ہمدردی نہیں کہ غلام ہوتے ہیں۔

یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے اسے دیکھا ہے۔

نہیں، میں نے اسے دیکھا ہے۔



ان کے لئے جسے وہ سزا دے گا ان میں سے کسی کو بھی نہیں دے گا۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۳)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۴)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۵)۔

یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۶)۔

یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۷)۔

یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۸)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۹)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۰)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۱)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۲)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۳)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۴)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۵)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۶)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۷)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۸)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۱۹)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۰)۔

یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۱)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۲)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۳)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۴)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۵)۔

یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۶)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۷)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۸)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۲۹)۔  
 یہ سزا ہے جو ان کے لئے ہے (۳۰)۔

وہ کہتا ہے کہ یہ بھی سچ کہنے لگا ہے۔

تو یہ کہہ کر میرے دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی۔  
 میری دلچسپی اس قدر بڑھ گئی کہ میں نے  
 اس کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ میں نے سوچا کہ  
 یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر سچ کہتا ہے۔  
 میں نے سوچا کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر  
 سچ کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا شخص  
 ہے جو اس قدر سچ کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ  
 یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر سچ کہتا ہے۔  
 میں نے سوچا کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر  
 سچ کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ کون سا شخص  
 ہے جو اس قدر سچ کہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ  
 یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر سچ کہتا ہے۔

فصل

رشید احمد مدنی







نہایت سے مس آگے بڑھ کر نفس کا دل سے مچھو کر  
 مہر ایدم ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔  
 پتہ نہ ہو ، جس آیت سے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔  
 یہ لکھتے ہوئے ہے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔  
 یہ لکھتے ہوئے ہے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔  
 یہ لکھتے ہوئے ہے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔

کا۔

مستطاب ہوئے ہیں ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔  
 یہ لکھتے ہوئے ہے ۔ یہ لکھتے ہوئے ہے ۔

مخلص

رشید احمد صدیقی







ذکار باغ دیو فرستی ملی گڑھ

۳ فروری ۱۹۰۶ء

مسعود صاحب محکم، قلیہ

میں نے تیرے نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے

نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے

نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے  
 نام کو پہنچا دیا ہے، میں نے تم سے تمہارے

[illegible]

کتابخانه عمومی مسجد جامع کاشان

خزینہ دولت بھی پورے دولت گاہے دے دیا

میں نے اس سے پہلے کہ وہ میری طرف سے ہوا ہے

یہ سب باتیں میری قلمی سوانح میں

رشید احمد صدیقی

۱۱. فروری ۱۹۷۲ء

۱۰۸

مسود صاحب مکرم: تسلیم

[illegible]





بزرگوار صاحب ساری کہ جس سے ہر جنت و جہنم میں سے عباد کے لیے  
ماہر بھی جو حاصل ہوگی۔

۴۰۰۔ یہ سب کچھ کہہ کر وہ اپنے گھر چلا گیا۔  
۴۰۱۔ وہ اپنے گھر سے نکل کر اپنے دوستوں کے گھر گیا۔  
۴۰۲۔ وہ اپنے گھر سے نکل کر اپنے دوستوں کے گھر گیا۔  
۴۰۳۔ وہ اپنے گھر سے نکل کر اپنے دوستوں کے گھر گیا۔

آپ کا  
رشید احمد مدنی



وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے رات بھر بھاری رات میں سوئے رہا تھا۔  
 میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔  
 میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔  
 میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔  
 میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔

میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔  
 میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔

پہلے

میرے ہاتھوں نے رات بھر ہاتھ پیچھے دیئے رہے تھے۔



جرات ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۴۷ء  
بات مٹی ٹھوسلو یہی سچی مٹی تھی

مسعود صاحب محرم۔ آداب

میری بات میں ملے اور نہ زبان کلام و اقوال بہت تھی ہے  
میں سے ایک سے ایک تجھے آپ ہی پتہ چلتے ہیں میں سے تو  
نہیں ہیں نہ بھی ہوگی۔ میں بات میں جیسے رہتا ہوں وہی ہے جو کلام  
میں سے کہیں کر لیجیے کہ اچھے لوگ کی حق قسم میں سے ہیں  
میں سے کہہ رہا ہوں میں سے حق کی نہایت میں پا سبوں میں سے کہ  
میں سے انہیں کہتا ہوں کہ میں سے وہی بات میں سے  
میں سے کہہ رہا ہوں کہ میں سے اس سے کہتا ہوں کہ میں سے

تاریکی اور مٹی ہی جیسے کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں  
میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں  
میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں  
میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں  
میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں  
میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں کہ میں سے کہتا ہوں

1. The first part of the text discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes the need for a systematic approach to record-keeping, such as using a ledger or accounting software, to ensure that all financial data is properly documented and organized.

2. The second part of the text focuses on the importance of regular reconciliation of accounts. This involves comparing the company's internal records with external statements, such as bank statements or supplier invoices, to identify any discrepancies or errors. Regular reconciliation helps to ensure the accuracy of the financial statements and prevents the accumulation of mistakes over time.

3. The third part of the text discusses the importance of maintaining proper documentation for all financial transactions. This includes keeping receipts, invoices, and other supporting documents for each transaction. Proper documentation is essential for verifying the accuracy of the records and for providing evidence in the event of an audit or dispute.

4. The fourth part of the text emphasizes the importance of maintaining a clear and concise financial statement. This involves presenting the financial data in a logical and easy-to-understand format, such as a balance sheet or income statement. A clear financial statement is essential for providing a transparent view of the company's financial performance to management and stakeholders.

5. The fifth part of the text discusses the importance of maintaining a good working relationship with suppliers and customers. This involves communicating effectively with these parties, ensuring that all transactions are handled promptly and accurately, and resolving any disputes or issues as quickly as possible. A good working relationship is essential for the success of the business and for maintaining a positive reputation in the market.

1. The first group of people who are interested in the study of the history of the United States are the people who are interested in the history of the United States.

—

—

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1033-1036.

— — — — —

100

...  
...  
...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

کچھ اور جمع سے مل کر یہ طریت بن گئے۔ بچے سے یہ نفس و فانی  
 کی یہ باتیں جان کر اس طرح کہ وہ کوئی شے سے کہیں زیادہ نقصان پہنچ  
 نہ دے۔ اور وہ اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو جیسا کہ وہ  
 سننے سے جو کہ بہت اچھے ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ وہ اس  
 سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ ہوتی  
 نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ ہے۔

مسلمان کی فطرت یہ ہے کہ وہ اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو جیسا کہ وہ  
 سننے سے جو کہ بہت اچھے ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ وہ اس  
 سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ ہوتی  
 نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ ہے۔  
 اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو جیسا کہ وہ سننے سے جو کہ بہت اچھے  
 ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ وہ اس سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی  
 ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ ہوتی نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت  
 کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ ہے۔ اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو  
 جیسا کہ وہ سننے سے جو کہ بہت اچھے ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ  
 وہ اس سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ  
 ہوتی نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ  
 ہے۔

اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو جیسا کہ وہ سننے سے جو کہ بہت اچھے  
 ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ وہ اس سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی  
 ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ ہوتی نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت  
 کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ ہے۔ اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو  
 جیسا کہ وہ سننے سے جو کہ بہت اچھے ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ  
 وہ اس سے جو کہ اس مسئلہ سے مل رہی ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ  
 ہوتی نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں فطرت کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ  
 ہے۔ اس سے کہیں بڑی بات اور اس کو جیسا کہ وہ سننے سے جو کہ بہت  
 اچھے ہیں تو یہ ہے کچھ تعجب نہیں کہ وہ اس سے جو کہ اس مسئلہ سے  
 مل رہی ہے وہ وہ نہیں تو اس میں وہ ہوتی نہیں وہ تو اس کے لئے نہیں  
 فطرت کے حق میں یہ بڑا اس کا حادہ ہے۔

یعنی صدمہ و ہول کی وجہ سے واپس جہاں سے گھر رہا تھا وہاں  
 اب لوگوں نے یہی کس طرح محنت اس میں کی اور اس کی اس  
 محنت پر جو پانی کی توشل نہیں ہے۔ فقیر کی گلی پر وہاں پہلی  
 منزل پر محنت اس میں کی تھی کہ وہاں سے پانی سستی اور کھو جائے گا  
 وہاں پر وار و جہاد کی ضرورت تھی کہ یہاں سے پانی نہ گھر  
 کے کھڑکی کی طرف ورنہ پانی کی پوری کھڑکی کی گھونٹوں کے پانی  
 میں بہاؤ سے آپ و محنت میں مسرت رہی کہ اس میں صدمہ و ہول  
 و رونا نہ بھانگے نہ کھینچے نہ کسی محنت اس میں سے نہ ہی  
 رگڑنے کے سبب صافی کا پتھر ابل جائے۔ پتھر کے پانی  
 و آب رکھنے کے بجائے کہ موت ہے

پانی کے جہ سے گھر و پانی جو جہ سے گھر و پانی

پانی ہے اس کا ہم جب کوئی کس ہے جس سے صدمہ و ہول ہے  
 جس رو بہ کی آپ نے سکھائی ہے وہی وہی ہے کہ جس میں  
 پانی ہے۔ گھر کے چھوٹے سے گھر کے گھر کے ہے جس میں  
 نو کوسٹیں کر رہے ہیں وہ کتنی ہی، کتنی ہول و ہول ہے کہ  
 عمارت و رہائش گاہ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ پانی کے پانی  
 وہ بھی نہیں ہے۔ یہی قصور و گناہ ہے کہ پانی کے پانی  
 میں ہے۔ ایسا زمانہ ہے کہ وہاں سے پانی کے پانی کے پانی  
 نری حلقہ میں ہی نہ ہو جو ہیں سکھانے سے نہ چھوٹتی ہیں  
 بنے دی جو نہیں۔ گھر کے پانی کی سیوا و پانی کے پانی  
 بھی مسکنان کو ہول و جہاد کی نہیں ہے۔ پانی کے پانی کے

در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم  
 و در آن روز که من از آنجا رفتم

رشید احمد صدیقی



[illegible]

1948

[illegible]

١٠٠

بہ محمد علی

.....



۱۰ اپریل ۱۹۴۷ء

## مسعود صاحب محترم۔ آداب

برائی رویت میں آپ کی ایک اور ایک بات کے خون سے یہ  
 باتیں چھپنے والی گڑبگڑ کا جو مسئلہ مسند سے ہے وہ ہے  
 اس کے بارے میں آپ نے جس کی ضرورت و فتنہ ہارنے کے لئے انہماکیاں  
 کیں ہیں اس کی داد و تحسین کی رویت میں اس سلسلے سے وہی چھپتی  
 ہے جس سے انھوں نے اپنے کلام کی روایت ہے  
 میں سے اچھا یہ ہوتی ہے عاقبت تو مین  
 میں سے اچھا سے کہتی ہے وہی مصداق  
 ملی کہ میں نے اس کے ساتھ جو سبب آپ کی فتنہ ہوتی  
 ہوتی ہے اس کا مقصد نصرت کی خاطر ہوا ہے مسند نے روایت  
 اپنی روایت کی ہے جس کے بارے میں وہ نہیں جانتی کہ یہ ہے  
 اس کے بارے میں اس نے کہا کہ یہ تہمت و روایت اور بہت  
 برائی اس میں ملوث ہے اس لئے میں یہ بہت محبت کے ساتھ

۱۰ اپریل ۱۹۴۷ء



۱۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۲۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۳۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۴۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۵۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۶۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۷۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۸۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۹۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے  
 ۱۰۔ کہ جس نے اپنے لیے کسی اور کو چاہا ہے وہ اس کے لیے

[illegible]

۱۔ کھانا پکانا اور کھانا کھانا  
 ۲۔ کھانا پکانا اور کھانا کھانا  
 ۳۔ کھانا پکانا اور کھانا کھانا  
 ۴۔ کھانا پکانا اور کھانا کھانا

1990

میں نے

۱۰۰

[illegible]

باب اول  
 در بیان فضیلت و برتری  
 و در بیان فضیلت و برتری  
 و در بیان فضیلت و برتری  
 و در بیان فضیلت و برتری



فصل دوم

[illegible]

مذہب کے نام پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

...

...

...

...

...

...

...

...

...

...

مجلس القضاء

1. 2

دواکر بان یونیورسٹی علی گڑھ

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

[illegible]

جہاں جہانگیر نے مہر صاحب ملنے آئے تھے انہوں نے  
 آپ کے یہاں کسی اساقی کے بیٹے درخو ست دی ہے اور نیچے چور  
 رخصی لکھ دیا ہے۔ میں ان کو بہت دغاں سے اور بہت اچھی طرح  
 جانتا ہوں۔ بڑے محنتی، براہِ دہر، زمین اور دوشا میں پان  
 سے وہاں کے ہمارے بہت خوش ہوں گے۔ ساتھ یہ مانتی ہیں  
 ہاؤک نے وہاں کو من مہلت کا مال ہونا چاہیئے وہاں بہ کافی  
 مانتی ہیں۔

رشید احمد صدیقی



• موز پر •

### مسود صاحب مکرم - قمر

میں آپ کے باب سے موت سے موت کے واقعہ کی کھوجنا  
 ناممکن اور نہایت ہی بان کے ہر ضمیمہ بھی، نہ جو آپ سے اور نہ  
 مسدود اپنے عہد اہانت میں ذہن واقعہ تھے، اس انداز کا نتیجہ ملو  
 بھی اس لیے کہ آج کل کیسے پاس نہیں ہے، آپ نے خوب مبارک  
 اپنی خیریت کی ذیل احسان کرتے ہیں، لیکن یہ ضمیمہ  
 کو ہمیشہ Exposition میں گئے، ورنہ اس سے صدمہ خود سلف  
 کر سکتے ہیں۔

مبارک دہائی کے عہد آپ و مضمون بہت پسند، آپ اپنی  
 اپنا حسن، نہ سمجھے، نہ بڑھ کر، نہ ہی نہ بہ سزا، نہ سمجھے  
 اصولی، نہ مافیہ صفحات اور ہر اس طاق کے مضمون تھے، مس  
 ہوتے ہیں اس کا اندازہ مضمون بڑھے سے ہی نہ سمجھے، مضمون  
 ہر آپ کی، میں نصیحت، نہ لی، ورنہ اس سے سزا

• • • • •  
 • • • • •

انہیں نبوت سے آتی تھیں کہ اس میں فلسفہ کی مستحکم کام نہیں  
 و مسلمان نے یہ دیکھ کر تعجب سے کہ آپ نے اردو و دہ دہ  
 سے فلسفہ میں مسیح مروجہ کے ساتھ فلسفہ کا مطالعہ شروع کیا، یہ تھا  
 اس کے بعد پھر وہ بدل گیا اور آپ ہندوستان سے باہر چلے گئے  
 اور آپ نے اپنی اور باہر صلیب کی تحریروں میں حسن و رواد  
 رہا نہیں ہوئے۔ باہر صلیب کے مضمون باہر و مہی ہوئے ہیں۔ اس  
 میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں لیکن، اسے مقدس میں جیسے کہ آپ  
 کہہ رہے ہیں اس میں خود کی عقلوں کو تو مار رکھتے ہوئے خود سے  
 بچنا۔ اس میں نہیں ہے ~~that is the way~~ میں ~~that is the way~~ کہ وہ اس

فلسفہ میں آپ نے اس میں اس میں مختلف ~~that is the way~~

ہو جاتا ہے آپ کے بارے میں یہ شکل نہیں ہے۔ وہ یہ آپ  
 کا نام ہے آپ نے اسے کو مش کرنے میں عجاظیت کے  
 جو نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس  
 میں پہلے کے نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس  
 سے وہ زمانہ وہ رنگ دیا آگئے وہ اس کے بارے میں ہے۔  
 اس میں آپ نے اسے سطر میں جو کچھ اور جس طرح لکھو  
 ہے وہ اس کے نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس  
 اس کے بارے میں اس کے نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس

اس کے نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس

اس کے نام و صورت میں اسے وہ بہ شکل میں۔ آج سے پہلے اس

نہیں بنا صرف وجود پا۔ آئے رہے۔

میں کا بھی تعجب ہے کہ آپ کے مضمون کا یہ حصہ ترجمہ ہوئے آپ  
کو واپس کی زبان سے جو کچھ سنا رہا ہوں اس سے مختلف اس  
مضمون میں پایا۔ یہ فن کار کی تہذیب اور عظمت کی نشانی ہے۔  
بہت خوب

میں سمجھنے رہنے سے محال جانا ہوں۔ بڑھاپے میں مبینہ  
عجب، مینے سنے ہیں لیکن خیال و فہم کی حد تک ٹھیک ہی ہو  
میرت حال بڑی مناسب ہوئی ہے۔ دست پر ہم بشتہ ہو  
ہے نام اللہ کا۔

آپ کا  
رشید احمد صدیقی

۲۷ جنوری ۱۹۷۱ء

باب دوم در بیان مکرر و ادب

مردہ نہیں آپ کا رنج ب کیسا ہے۔ موم عدال پر نہیں ہے۔  
 میں نے۔ سنہ ہوا ہے کہ کس بجی تکلیف باقی نہ ہو۔ اور اسے  
 سنی ملت جیتی میں ہے۔ میں لیے ابی کا جان ملتی رہتا  
 خود صاحب کو دفن بدینا ہے کہ جو کے دن مذکور میں شام  
 نہیں ہر کونہ کما۔ یہاں ہی گھر میں اور نہ ہوتا تو یہ نہ ہوتا

[illegible]

وہ اس کی یہ تھی کہ وہ انہیں سزا دے گا۔

... ..

*Journal of Management Inquiry*

نے اور وہ اب بھی جانے تو کب تک۔ رطابت کی مٹائیں اس سے  
 دینی "یہ" اگرچہ مستانٹس کا جلو کہیں سے نماں ہو جائے یہ  
 دینی میں بھی "یہ" جو ظلم سے نہیں بھاگتا وہ اسے نہیں  
 نہ وہ مصروف ہی لانا اور اونچا ہو جائے۔ نہیں نہیں نہ پانچو ہزار کی  
 کہ ہر حال جو کچھ مجھ سنا کر دیا ہے فطرت سے وہ فطرت ہے  
 ہر نہیں آپ نہ ستائش کا پہلو مل جائے وہ نہ وہ وہ ہے ہر  
 مگر اب سے مقدم یہ ہے کہ آپ مجھے بولنے سے نہ ہوں۔

منافس

رشید احمد صدیقی

## ۱۵. ضروری ۴۴۱

مسعود صاحب

مے توں آپ کو خوش رکھے مرید اوراقِ مئے۔ ان ریتوں نے  
 آفتوں پر طمانت سے چونہ کیسے بناوے۔ وہ کہاں کہاں بکھوڑا  
 اور خوشی میں ماحی تصادم ہے اس کا ہر روز نہایت نہیں

ایک مدت سے "جی" اور "جی" سے بچنے کی خواہش ہوتی  
تھی۔ انہیں ان سے "جی" میں رہنے لگا ہوں گے۔  
انہیں ان سے "جی" میں رہنے لگا ہوں گے۔

آب و دق صاحب کہ کہہ دس کہ وہ نہ مضمون پر مبنی ہے  
 میں نے محض یہ جہب یا بیہ کا مکتا بیجے گا  
 مراد وہ خط تو مل ہو گا جو پوہ اس پر سند کے خط کی پشت پر

۱۰ جناب فضل الرحمن صاحب

یہ نے لکھ دیا تھا۔ بدامی صاحب نے آپ کے ساتھ کام کریں گے یا ان کا دستبردار رہیں یا خیر یہ آپ کی کوٹھی میں حسب دستور رہے گا۔ چاہت ہوں کہ آپ کی ادارت میں جلا شہنشاہی طے توں میں کچھ خطا کے مسئلے پر آپ کا ایک مہتمم ضرور ہو۔

مخلص  
رشید احمد مدنی

بشمبر ۱۲ اپریل ۱۹۷۱ء  
پتہ: لاہور، پاکستان

مسود صاحب مکرم، آداب

جو بات کہہ رہا ہوں اس میں آپ کا شکوک پر غور فرمائیے۔  
پہلے سے کہہ چکا ہوں کہ میں نے اس سے کوئی تعلق نہیں  
نہیں ہے۔ اس لئے وہ تو بے خوف ہو جائے گا۔ یہ جو وہ اس طرف سے  
کہتا ہے اس طرف سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ یہ کہ وہ انہوں  
سے کہہ رہا ہے، مجھے یقین ہے۔

اس کی خاطر آپ میں اس طرح کی صداقت اور بات بہت  
سہجہ و سادہ کہہ سکیں

مخلص  
تہہ محمد عقی



د. پ. ۱۰۰

محبوبہ محترمہ تسلیم

خبردار ہو رہے ہیں کہ ایک خط لکھا تھا جس کا جواب نہ ملا۔  
 اس کی ضروری باتیں بھی نہ تھیں جس کا جواب مطلوب تھا۔  
 اتنا یہ تھا کہ خط لے مضمون کے کچھ مضمون میں لکھا  
 تھا کہ فی شخط پر جن پر نوکر صاحب کے مضمون کے لئے  
 دے دے یہ کہ فکر خط کے دے دے شہرے میں لکھا تھا  
 دے دے مضمون کے لئے کم و بیش فی مضمون کی باتیں  
 دے دے کیا ہوا کہ ایک ہی شہرے میں لکھا ہوا تھا  
 دے دے شہرے میں لکھا ہوا تھا۔

پس ترقی کے کن چرناموں کو وہ ٹھیکہ جاسا  
 دے دے محبت محبت، محمود اپنی محبت ورجوب رجوب محبت  
 دے دے اس کے کسی ایک کو دینا چاہتا ہوں کہ وہ  
 دے دے تاج پور محبت کے جاؤ وہ سے متعلق تھوڑے  
 دے دے یہ ہے آپ رب تعالیٰ خیر ہوں گے۔

آپ کا

بشیر احمد علی

### مسعود صاحب محترم قید

آن بھن قی کی ادنیٰ ورنہ مدد کی منگ ! وہ ہے سے ماں  
 سہا ہے ہر ایک نے ایک ہو میں شریک نہ ہو سکوں گا۔ اب سلطان  
 کے جنوں سے تعجب و رتی چکے ہوں۔ کل شام مالک رحمہ صاحب  
 سے ملاقات ہوئی تھی کہ رنے ہے ورنہ مجھے بھی اتفاق ہے کہ سرکار  
 جاتہ کے خوشنہشت کہ ایک سید حسین (بامدنیہ و بی) ختیب و بی  
 مالک رحمہ صاحب سے مجھ سے کہ وہ مالک رحمہ صاحب سے عاشق کر دیں گے  
 کہ باب چاروں کی خواہش ہے کہ یہ ہے آپ کو بھی اتفاق ہو سکا  
 مالک رحمہ صاحب کی محنت سے مدد ہو کہ وہ انجن کی ادنیٰ مدد  
 و قائل اہلین میں سمجھے س کا اظہار وہ آت کسی بیشک میں  
 کریں گے۔

! کہ یہ وقت صاحب بھن قی اردو کے مہر منتجب ہوئے سہی  
 ہائی خوشی ہے۔ ان کے ہونے سے انجن کی سادہ ہے گی۔ یہ ہے  
 پانچ ورنہ پانچ ہو گئے

مخلص

رشید احمد صدیقی

## ۱۱۱

۳ جون ۱۹۷۱ء

محترم صاحب مکالمہ، فیملی

مساءد اس سال خدمت ہے۔ آپ نے ہمیں ہمارے مسائل دہی کی  
 تھی، اس سے درست کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کچھ معاملات پر یورپ پورے  
 یہ آگے بڑھ کر آئے ہیں۔ جہاں ہمارے کچھ اضافے بھی ہیں گے لیکن  
 خدایہ کر محل نظر ہوں۔

بہتر سے ۲۹ کھانے والے ہوتے ہیں۔ ۱۹۷۱ء نہیں تو  
 نہیں رہتے۔ آج کل اس کی بھی کوئی کمی نہ ہے تو یہ کوئی حرج  
 نہیں۔ بہت زیادہ زحمت نہ ہو تو ایک خط بھی لکھو۔ یہ سکا  
 اب یہ ثابت ہوئی یہ محسوس ہوا کہ ہر گئی ہے یا نہیں۔ سکرے

منافص

شکرہ صدیقی

۲۶ جولائی ۱۹۷۱ء  
ذاکر باغ، یونیورسٹی ملی گڑھ

### مسودہ صاحب مکرم قبیلہ

ہماری دینی صاحب کے مسودہ پر آپ کے <sup>۱۹۷۱</sup> ۱۹۷۱ء کے  
پوسٹن کہ میں نے حکم موصوفت کے پاس بھیج دیا۔ وہ دینی صاحب  
بستہ مکمل روزانہ پتہ ملتے ہیں جیسے کہ آپ ہیں اس  
میں رخصت آگئی۔

بکرم ۲۵ نے ۲۵ مجھے مل گئے تھے جہاں دینی صاحب نے بیا  
تھا کہ اس رو - ۲ دن سیبی روٹ نکال لیکن اب تک سمجھ نہیں سکا  
میں کہ میرے کہ صاحب ڈاکٹر سے کیا میں محدودے معائنہ ۲ سربراہ  
نہ اس کے ۱۹۷۱ء اور رقم خط کے اس مسئلہ کی رقم کے  
اس میں وضع دیا میں ہے - یہ پر سہرت ہو کہ  
میں نے تھا پر نہ لگا ہوا سن نہ ہے - کچھ پڑھ لکھ سہا

نقص  
رشد مہدی



دوشنبہ ۲۱ ستمبر ۱۹۶۰ء  
 لاہور، پاکستان

مسعود صاحب محترم، آداب

میں نے دیکھا ہے کہ بڑے بڑے لوگوں میں کچھ لوگ  
 آپ سے بعض موافق ہیں، جبکہ میں خود محض  
 یہ سمجھتا ہوں کہ آپ سے وہ بڑے بڑے لوگ  
 جو آپ سے ملے ہیں، ان سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے  
 لوگوں میں سے آپ سے ملنے والے

مخلص  
 رشتہ دار

پہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء

ایف ورسٹی، نئی دہلی

### سودا صاحب محرم۔ آداب

فرائض نامہ موصول ہوا آپ کی مہربانی سے کاغذات ہر وقت  
 سے ہمیں بہت سے دنوں سے موصول ہیں مہربانی سے گورو صاحب  
 سے انھیں یہ خیال تھا کہ وہ اپنی کتاب لکھیں گی اور اس کی مسودہ  
 سے میں گورو صاحب کو خبر دے سکے گا۔ مگر گورو صاحب نے  
 یہ آداب سے انھیں سن کر سن کر کہہ دی کہ میں یہ نہیں لکھ سکے  
 گا۔ مگر آپ کی بے بسی کے لیے مہربانی سے کہ میں اس کتاب کو  
 میں یہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی مہربانی سے لکھ سکے۔ مگر آپ نے  
 اس کتاب سے یہ خیال ہے کہ وہ اس کے لکھنے سے انکار کر دے  
 گا۔ مگر آپ نے یہ خیال نہیں کیا کہ وہ اس کتاب سے انکار کر دے  
 گا۔ مگر آپ نے یہ خیال نہیں کیا کہ وہ اس کتاب سے انکار کر دے







۲۲ ستمبر ۱۹۷۱ء  
 ڈاکر بلخ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب محرم - قسیر

آج سے چھ برس پہلے آپ نے ایک خط لکھا تھا جو میں نے اپنے  
 پاس رکھا تھا۔ اس خط میں آپ نے بتایا تھا کہ آپ نے  
 ایک نیا کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "تاریخ  
 اسلام"۔ میں نے اس کتاب کو پڑھا تھا اور اس میں  
 آپ نے بہت سی چیزیں لکھی ہیں جو میں نے  
 پہلے نہیں جانتی تھیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت پسند کیا ہے۔ میں نے اس کتاب کو  
 اپنے دوستوں کو بھی دیا ہے۔ میں نے  
 اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ میں نے  
 اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ میں نے

آپ کا

مخلص دوست

آپ کا نام ہے "تاریخ اسلام"۔ میں نے

آپ کا







۲۷ ستمبر ۱۹۶۱ء  
ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

محترم سر،

میں تم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس میں میرے مضمون  
"The State of the Nation" کا نام ہے۔ اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔ اس سے پہلے اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔

میں تم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس میں میرے مضمون  
"The State of the Nation" کا نام ہے۔ اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔ اس سے پہلے اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔

میں تم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس میں میرے مضمون  
"The State of the Nation" کا نام ہے۔ اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔ اس سے پہلے اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔

میں تم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس میں میرے مضمون  
"The State of the Nation" کا نام ہے۔ اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔ اس سے پہلے اس کا ایک حصہ  
میں نے تم کو بھیج دیا ہے۔

وہ نوبسلی عام خطبات بھی ہیں وہ اپنی پوزیشن میں یکتا کی سمیت  
 شاعری بردیہ گئے تھے۔ بڑا تعجب ہو کہ اس لئے کہ اس سلسلہ  
 کے خواصحاب، احرار، ہیں وہ مہم سے جتنے وقت ہیں وہ معلوم  
 ہے آج ہمیں سہا سہا سے

نیچو جو ہو گا وہ مقدم ہے۔ بین معلوم کرنے کو جی چاہتا ہے کہ  
 کس نے اس حلقہ کو اس نے جانے کی سہارن کی۔ یہ وہ ہیں وہ  
 یہ کہ اب ہی کی طرف مسمول ہو، ہے۔ اگر سہا ہے وہ اب لا بہت جب  
 سہا ہو اس مسمول ہو جیسے حلقہ کو مل گیا ہو۔

کئی سہا سے سہا ہو، وہ سے معائنات کرتا رہا ہو۔ اور  
 ان بھی کہ وہ کار خیز کتابوں کے انجی پائے، انعام کے۔ کئی  
 کتاب کی سہارن کرنے کے ذریعے سے مقدم رکھ جائے۔ میں  
 سہا سے نہ ہو کہ میں نے۔ فاضل نجم نہیں، یہ وہ  
 اب دول گار۔

آپ کا  
 بشتہ مدتی

شعبہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۱ء  
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

محرم حبیب شاہ سلمہ

میں نے آپ کی کتاب "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کو پڑھا ہے۔  
اس کتاب میں آپ کی زندگی کے ہر لمحہ کی تصویر کشی کی گئی ہے۔  
آپ کی شخصیت کی عظمت اور آپ کی تعلیمات کی گہرائی کو  
میں نے اس کتاب سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ آپ کی زندگی میں  
جو کچھ آپ نے کیا ہے، اس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔  
آپ کی زندگی میں جو کچھ آپ نے کیا ہے، اس سے ہم سب کو  
بہت کچھ سیکھنا ہے۔ آپ کی زندگی میں جو کچھ آپ نے  
کیا ہے، اس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔ آپ کی  
زندگی میں جو کچھ آپ نے کیا ہے، اس سے ہم سب کو  
بہت کچھ سیکھنا ہے۔ آپ کی زندگی میں جو کچھ آپ نے  
کیا ہے، اس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔

محرم حبیب شاہ سلمہ





۱۲۰

۲۵ نومبر ۱۹۷۱ء

سود صاحب محرم قلیہ

وہ تو یہ ہے ہماری بات میں آپ کا مغفرت توفیق ہے اس  
 کی بدولت میں نے اس مسئلہ اور تعلیق کا آپ کا بار بار اور  
 بخیر حسب معمول کا موازنہ ہے لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ مغفرت  
 کا وہاں کی جگہ میں نہ ہے بلکہ خواص نے بھی نہ ہے۔ تاہم  
 نہیں بہت سے ایسے ہوں گے جو اس کے جوہر میں نہ ہوں۔ اس  
 ان کے ساتھ ہے کہ اس طریقہ میں نہ ہو گا۔ تاہم جتنے اس  
 کے لئے ہیں آپ اب پروردگار بھی ہیں۔ ان کے بہت چھ  
 ہو گا۔ ان کے لئے کہ اس میں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں  
 سے اس کے لئے کہ وہ اس کے لئے کہ وہ اس کے لئے کہ وہ  
 ہو گی۔ یہ جو اس میں اس سے حاصل مغفرت توفیق ہے۔ اس کے لئے  
 یہ سب سے بہتر ہے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے

میں  
 شکر و تحسین

۵ اردو سیراٹ

نہاں صاحب مہم آپ  
پر زمینیں حب ایل وہ مصوں کے ساتھ بھیجا ہوں  
وہ کہہ پر غنہ پسر غنہ  
یا  
وہ کہہ غنہ پسر غنہ

آپ کا  
رشید احمد صدیقی

نہاں صاحب کی مجلس کچھ رہا ہے وہ شہر ہر گاہ  
پر رہا ہے کچھ ہے شہر ہر گاہ سے متعلق ہے۔

نہاں صاحب کی مجلس کچھ رہا ہے وہ شہر ہر گاہ  
پر رہا ہے کچھ ہے شہر ہر گاہ سے متعلق ہے۔

۱۵ دسمبر ۱۹۲۲ء

مسعود صاحب حکیم بہ قلم

میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار

میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار

میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار  
 میں نے آپ کو اس بار سے جلدی، کل نہیں ہے۔ اس بار

شعبہ صحافت















مستقبلہ ۸ اپریل ۱۹۵۲ء  
 تاریخ اسلام پوربلی میں آمد

مسعود صاحب سے دستبرد

میں وہابی مسلمانوں کے ایک عربی مضمون کا اردو ترجمہ "جہان  
 " اردو زبان و رس کے ترجمہ " ہاشمہ سے " ۱۹۵۰ء میں  
 اردو سٹی کے کسی اخبار کی رس سے میں شائع ہو چکا تھا ہے۔ لیکن  
 متحدہ مضمون میں اردو کے مسئلے پر آپ نے جتنی اوجھل اور غلطی  
 میں پڑی اور اس کو چھپائی قلم میں نہ کتاب رحمت سما نہ جس  
 اردو میں رہا جب شمس نے اپنی مانی دی۔ مگر غصہ ہے راجہ؟  
 میں اردو کے مطلب کو اور بھی خود اور یہ مضمون بھی طبع ہوا  
 لیکن رہنما چاہتے ہیں کہ صحیح صورت حال کا اندازہ کر لیں۔  
 ہمارے کا طریقہ وضع ہوا ہے۔ ہر بات مختصر اور جامع مضمون  
 اردو کے مسئلے پر تفصیل سے نہیں لکھتے۔ ہمارے ہاں آپ نے جب  
 کی کیفیت کے مستحق ہیں

نفاذ

تجربہ نگار

ہے۔ انگریزوں میں انہوں نے کوہ و دھند سے سنا ہے۔ ان میں سے  
 شائع ہوا تھا اور ان کی رائے تھی۔



و من سماء۔ بجٹ جیسی نہیں ہے جو کہ آج کے زمانہ کے ہے یہ  
 ممالک پر قبضہ کر رہا ہے نہیں ہے کہ وہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے  
 اور اقبال سے متعلق۔

آپ نے اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے  
 اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے

مخلص

رشید احمد مدنی



شنبہ ۲۷ مئی ۱۹۴۲ء

### مسود صاحب محرم - قلیہ

ہماری زبان کے ۲۲ مئی ۱۹۴۲ء کے شمارے میں آپ کا مضمون  
 "میرا صغیر" سامنے ہے۔ اردو کے سب سے بڑے اور سچی زبان پر  
 مضمون بڑے واضح اور آسان ہیں۔ اس میں سب سے پہلی خوبی یہ  
 ہے کہ وہ پہلے کے جوڑوں کی طرح نہیں ہے۔ انجمن میں جو رہا ہے  
 اس کے سبب دوست ہیں اور ہماری سب سے بڑی بات یہ ہے کہ  
 ایک بات جو ممکن ہے وہ ہے کہ اس مضمون کی سادگی سے ہم  
 اور میں اس کا شوق میں ہرگز اس میں ہرگز ہرگز ہرگز  
 اور یہ مضمون اردو کے سب سے بڑے اور سب سے بڑے  
 اسی طرح شائع ہونے والے ہیں اور اردو کی سب سے بڑی  
 ہونا ناخوش دیکھنے میں مضمون کو اردو حیرت میں سات  
 رہتا جس طرح سب سے سات ہونے سے ہمیں اس سے کیا  
 ہے کہ کچھ یہی قدرت میں ہے وہ تو ہمیں اس میں آپ کے  
 رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو موت اور کائنات سے رہا  
 کرنے میں۔ آمین۔

بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ یہ لوگ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کو جو یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔

یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں کے لئے یہ ہیں۔

یہ لوگ ہیں۔  
 یہ لوگ ہیں۔







نوم کے عوض ، بچہ رہے ہیں ۔ اس کے بندوں کی مقہور قوم ، ہم مسلمانوں  
 کو بھی غلط ہیں ۔ کہتے ہیں ۔ اس کے بعد ہندوستان کے باغیباں مسلمانوں  
 کو مارے گئے ہیں ۔ کس کس کی اور کہاں کہاں کی کرنی ہم سب کو بھڑائی ۔  
 میں آج ، کس کا غم ہے میں وہ اپنے بارے میں کیا سوچ رہی  
 ہیں ۔ ان کو قیدی کی شکل دیتا رہتا ہے اور کہتے ہیں ۔

آپ کا

رشید احمد مدنی

۶ جن ۱۹۲۷ء

د راج ملی ٹاؤن سوسائٹی، لاہور

## مسود صاحب مکرم، قیصر

میں نے آپ کی طرف سے ملنے والی خط پڑھی ہے۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں

جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں  
 جو باتیں لکھی ہیں، ان سے بہت متاثر ہوں۔ میں نے اس میں

امید ہے آپ مع انجمنوں کے کچھ کام بھی کر سکیں گے۔  
 میں آپ سے ملنے کی بات کر رہا ہوں۔

مخلص  
 مسعود صاحب

۱۵ جون ۱۹۶۲ء  
ذاکر باغ، یونیورسٹی ملی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، آواب

میں نے آپ کے کتب خانے میں ایک کتاب دیکھی ہے جس کا نام "The History of the Punjab" ہے۔ یہ کتاب بہت ہی دلچسپ اور مفید ہے۔ میں نے اسے پڑھ کر بہت سی باتیں سیکھیں ہیں۔ آپ کی کتاب میں جو باتیں لکھی ہیں، وہ سب سچ ہیں۔ میں نے اس کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔ ان کو بھی بہت پسند آیا ہے۔ آپ کی کتاب میں جو باتیں لکھی ہیں، وہ سب سچ ہیں۔ میں نے اس کتاب کو بہت سے لوگوں کو دکھایا ہے۔ ان کو بھی بہت پسند آیا ہے۔

میں معاملہ نو بالا کل ہی تھا نہ ذکر کرتا ہوں۔ نتیجے پر رقم منسوخ اور  
 نہیں خواہش صرف اتنی ہے کہ خطبہ کا زیادہ حصہ نقد و نقد میں ساتھ  
 ہو جائے۔ اس لیے کہ اس خطبہ کا نہیں اور ہمیں نہ کہن ہے نہ کس  
 بین بن نہ ہو سکے۔ آپ مطلقاً نرا د نہ کریں۔ کسی رو سے وقت و  
 موقع کا انتظار کروں گا۔

بہت بات چلتی رہتی ہے جو یہ کہنا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں  
 کہ ورنہ کے لیے یہ نامور نقطہ خطبات کس سے پیش کر رہا ہوں؟  
 آپ نے؟ مسطورہ وقت پر کیا۔ یا ایک آدمہ نہ بھی پہنچے  
 ہے؟ غلریہ۔

میں اس سے کہ میں جو تجویز پیش کی گئی ہے۔ چاہتا ہوں  
 کہ جو وہ صورت میں وہ جہ سے جہ ملی گڑھ کی طرف سے جہاں  
 کے سامنے آجائے۔

آپ کا

رشتہ دار محمد علی

۳ جون ۱۹۴۶ء

## مسعود صاحب محرم قلیہ

مری نو بٹس ہے درپن آپ کے صوابہ کہ جوں میں رہتی ہیں  
 کہ مندر نظر کی آئینہ شامت میں خبیثے سوارہ حضرت شات فو میں  
 جو نام آپ حانی، آجہ دور لباس سے مستحق ہے در آپ کی تحویل  
 میں ہے۔ اس میں مسئل سے ۲۰ انفر کا اشارہ کواں کیا۔ مجھے  
 کوئی نہ ہو نہیں کہ اس کا قورم ہے قبر میں پڑا۔ ۲۰۔ ۲۰۔ ۲۰  
 صحتی نہ پر تھیلا ہو ہو۔

در صل چ بتا تو یہ تھا کہ علی گڑھ تہا اب ان کی قورم جلد  
 وگوں کے سامنے آجاتی ہیں کہ وہ نظ کے معوت محدود ہیں اس لیے  
 ہماری ہے۔ ایک طح کی تھیں اور صدق کو ایک علی گڑھ کے موذ  
 سے نہیں ہو جاتی تو محدود حالت کو دیکھتے ہوئے میں سب میں  
 ہوں۔ غلام مر حالات کو دیکھ کر نہ کہے لیے کچھ کوں







جمرات، ۹ جولائی ۱۹۷۷ء

مسعود صاحب محرم یقین

مخبرین کے چند وئی ورنہ دشمنی سے ملے تھے اور اس  
 سے بڑی کہ اس کو ہوں انھیں اوق کے اس پاس صاف  
 انھیں نے کا ہر گز اس سے نہ ہو نہ ہو ہے اس کے جا  
 جا ہر گز نہ ہو گا۔

فہم کے اس سے ہیں کہ صرف اس فہم کے  
 میں اس سے تھیں سب شے کیے جا میں گئے اس سے مجھے کوئی  
 نہ ہو ہیں۔ ہر گز اس کی معنی اور صواب نہ ہو ہیں جو  
 ہر گز اس سے تھیں سب شے کیے جا میں گئے اس سے مجھے کوئی  
 نہ ہو ہیں۔ ہر گز اس کی معنی اور صواب نہ ہو ہیں جو

منع

سب احمد علی

۱۸ اگست ۱۹۴۲ء

مسود صاحب محکم قلیہ

دانش پرور صاحب محترم! میں آپ کے نام سے دعا کرتا ہوں  
 کہ آپ کی زندگی ان کے ذات اور نصرت ہو اور وہ آپ کو  
 ان مبارک سے ملے۔ یہ عرض ہو بھی گئی ہے کہ آپ کو

میں نے نہیں پایا ہے۔ ان کو آپ کے پاس ہے۔

میں نے آپ کو شکر کیا۔

میں نے آپ کو شکر کیا۔ میں نے آپ کو شکر کیا۔  
 میں نے آپ کو شکر کیا۔ میں نے آپ کو شکر کیا۔  
 میں نے آپ کو شکر کیا۔ میں نے آپ کو شکر کیا۔

خلص

رشید احمد مدنی

مسود صاحب محترم! میں نے آپ کو شکر کیا۔

۱۳۹

سنبھار ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء

محرم و محرم و محرم و محرم

کہ ہے کہ یہ خط آپ کو ملے گا کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔  
 یہ خط لکھا ہے کہ میں نے یہ خط لکھا ہے۔

محرم و محرم و محرم و محرم  
 محرم و محرم و محرم و محرم



[illegible][illegible]

شعبه











۱۴۴

برص، الراجزیر ۶۴۲

## سعود صاحب مکرّم قلیہ

۱. آک کے سہلے کہ برسائیں بہانہ میں ملے رہے ؟  
 ۲. فتنہ فطائے کھنٹی رنجشیں رہے نہ کہ سہلے میں رہے ؟  
 ۳. فتنہ فطائے کی تازی سرما ہی نہیں رہے کہ تم کہہ رہے ہیں  
 ۴. آک نے فرما دیا تھا کہ ہمیشہ سوکھی رہا ہو گا۔ مگر فتنوں کے  
 ۵. آک میں آپ نے مشورہ دیا تھا کہ وہ نہ کہہ دے کہ فتنوں میں رہے  
 ۶. سفی کا کہہ دیا ہے کہ اس نے نہ کہہ دیا آپ نے یہی فرما دیا  
 ۷. آپ غلبہ کیجئے گا کہ وہ نہ کہہ دے کہ فتنوں میں رہے  
 کے آخر میں ہو گا۔

مید ہے آپ مع فتنوں کے۔

ممد  
 سہلے میں رہے



میں نے آپ کا ٹوکنے کی حسرت کی ہے۔

سر سناٹے کے سلسلے میں آپ کے حال و آداب میں موفع پر  
آپ رسیہ و ملی امور و باب اندہ قصہ بھی کی جہاں سے تقریباً  
رہا مئی نصف و منتہی ہوئی ہے۔

آپ کے جون بس ملی امور و امور میں سے جو ہی میں سے آپ کو  
پیدا ہوا ہے کسی دن امور ہو یہ خط آپ سے ملے ہوئے ہیں اور سچ  
دونوں بعد و پس سترہ دن میں ملے کہ میں جہاں میں رہا ہوں۔  
آپ کے سسٹمٹ کو دیا ہوا

و اندر کے تحقیقی و تحقیقی سے پونے ہوسدہ

میں نے غور سے اس آغوش میں رہی ہوں کہ بارہ میں اپنے  
جہاں میں مصروفیت کی گنجائش کہ ہے و میدیں بھی نہ ہو جس میں  
ہے مجھے نے نتیجہ ہاتھ لگا ہوا ہے کہ چنانچہ سے نصف و  
معنی بڑا ہوا سے زیادہ بیش معیشت ہوا۔ کا جواب ملے ہے  
کا کھجور کا رہا ہوا ہوں۔ غور سے میں شائع ہوا۔

فصل

سید محمد علی

۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء

مسودہ صاحبؒ کو تسلیم

وہاں پر بعد ازاں وہاں کے مشعل مضمون داخل کیا۔  
 میں کہ فوراً آپ کی خدمت میں بھیج سکتا ہوں لیکن چاہتا ہوں کہ آپ  
 پر حمیوں کے آپ اس و بھی ابھریں تاکہ کوئی ایسی بات نہ  
 نہ ہو جائے جو کسی صاحبؒ کے ذہن میں بے موقع ہو۔ آپ اسے نہیں  
 لے کر فحش مضمون نہ ہو جائے گا۔ آپ نے کہا ہے کہ تمہارے  
 لیے یہ ہے کہ میں اسے لے کر فحشوں آپ کی خاص ترچہ  
 خود ہو جائے گا اس لیے سے نہیں جھپٹا لیکن اگر آپ براہ راست  
 نہ لے سکتے ہیں تو اسے وہاں سے لے کر لے جائیں گے۔  
 اس کا حال یہ ہے کہ آپ کی تھوڑی بھڑکی طرح کا یہ ہے کہ وہی۔

ایسی ہوئی رہی

میں نے اس کے ساتھ ساتھ میں شائع ہو گئی اور اسے  
 میں نے اسے سب کے لیے وہ سب سے زیادہ مناسب ہے۔ میں اتنا  
 کہہ رہا ہوں کہ اسے اس کے لیے۔

فحش

رشتہ احمد مدنی

آپ سے کہیں۔ میں نے یہ سب لکھ دیا ہے۔







### مسودہ صاحب محرم - تسلیم

میں نے اس کتاب کو جو آپ نے لکھا ہے اس کے بارے میں  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو

میں نے اس کتاب کو جو آپ نے لکھا ہے اس کے بارے میں  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو

میں نے اس کتاب کو جو آپ نے لکھا ہے اس کے بارے میں  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو

میں نے اس کتاب کو جو آپ نے لکھا ہے اس کے بارے میں  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو  
 بہت سی باتیں کہی ہیں۔ میں نے اس کتاب کو





میں ہیں جسے آپ بس نہ کرے۔ میں نے یہی اختیار ہے یہ ہے  
 آپ کو یہی حقیقی صاحب زمین صاحب شہ فی نور و سحر  
 صاحب در میں موصوف کی خدمت تہمت و جہاد و سحر  
 اعلیٰ و ذیل ہے۔ یہ نہ تھی جس۔ ہم میں سے وہ سب کے سب  
 خدا میں جو ہے۔ و صاحب ہے۔ یہ وہی قوم ہوں گے۔ یہ  
 ان کا ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 مسرت نہیں خدا میں ہے۔ یہ مسرت ہے۔ یہ مسرت ہے۔ یہ  
 یہ وہی ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 ان کا ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 صاحب کو قطع و دوں کا کہیں میں بھی جانی مسرت نہیں ہے  
 ہوں۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 صاحبان سے نصیحت ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ

نقص

یہ ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 و قطع و دوں کا کہیں میں بھی جانی مسرت نہیں ہے  
 ہوں۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ  
 صاحبان سے نصیحت ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ صاحب ہے۔ یہ











دیکھ کر کہ درمیان رہے ، تھی ہوا  
 دیات سے سکن اس کا نظوریہ کیجئے ، من و مانی فی ہی سے  
 دی اس کی رائے بائے ، غرض میں رہا نہیں ہو جس قدر  
 کہ وہ سوائے کا حواس پر مجبوتی میں رہا ، نہ کہ اپنے  
 اس کے لئے رہا ہے ، جو فوٹ آپ کی ان میں کہ  
 کے لئے تھیں کہ وہ میں رہے ، جب وہ  
 سے مل کر ہیں کہ ، بات کی بات کی میں ملان  
 کہ سے ، وہ انی کا سے ، ان کا کہ  
 کہ سے ہی جان محسوس ہونے سے تھیں کہ  
 کہ وہ انیہ ، سب سے سے جو کہ کہ  
 را آئٹ دور ہو جائے گا۔

مخلص  
 رشید احمد مدنی

۱۵۵

۲۵، ۲۶، ۲۷

محبوب خرم ...

محبوب خرم ...  
 پرٹھا جا سکے گا۔ چاہتا ہوں کہ جلد سے آپ سے مل سکوں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔  
 میں نے آپ سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں ہیں۔

محبوب خرم  
 شہرہ محسنی



ان میں سے کسی ایک سے وہ بچے ایک بار جا سکتا ہے

اس کے لئے جس میں وہ ہیں رہے ہیں اس کے لئے آپ نے مشور

ہو جائے گا۔ یہ وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

سے وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

اسی طرح وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں جو وہ ہیں

مخلص

رشید احمد صدیقی

نور احمد صدیقی



جمہوریہ اپریل ۱۹۷۲ء

مسعود صاحب محرم: قلیہ

یہ سب باتیں آپ کو جیسے اقتباس کے طور پر جان

اشارے ہوں۔

بیتھتی ہوئی ہو گئی۔ اس نے اس پر ہرگز۔

میں نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ ایک مسلمان نہیں تھی

میں مسکراتے ہوئے کہتا ہے: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔"

۱۔ اسی کے سرسیدوں نے جو مجھے میں خیریت ہے۔

• اور نہ انہیں ہذا پیشہ ہے۔ ان پر وہی جس کے مذہب سے ہے،

وہ قیدی ہے، انہیں مانتا کرتا تھا۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ لیکن میں نے یہ سب کچھ نہیں کیا ہے۔

نہ، نہ جان نہیں ہر قصہ نہیں ہے۔ ہن مطلب کی ہر دہی

بہارِ نبیؐ نہ گئی ویرانہ گئی کیانی میری فتنہ کو ہفت ہفت

تاریخ اور فاضلہ کے تعلق نے جیسے ہمارے لئے ایک نئی ہی

۳۔ جو محفل ہو، خجندہ، حبیبی، شہزادی، پوری، اس کے

ظاہر کروں۔ جب یہ ہیئت ہوں کہ یہ ناممکن ہے اس جگہ ملتی ہے

ہاں سب کسمی کسی حیثیت سے آباد ہیں۔ میں دیکھتا ہوں  
 کہ جسے مسئلہ آرمس کا ملتی نہیں اخلاقی نامور ہو جاسکتا ہے۔  
 جیسی کیسی میدانیں ان یا نصیب اور گمراہ لوگوں سے ان کے  
 صحت والے ورتوں رحمہ لادین اور یہ بے ہمتی نے کیا کسی ہول  
 کی کہ سمجھتے ہیں کہ روزی روزگار سے گم جائیں گے۔  
 ان کے ہاں سب کسمی سے گمراہ ہو جائیں گے۔ ایک نیکو سا منہ آرم ہے۔  
 یہ وہی ہے جو سے اچھتر ہوں آپ کی صحت عہد پر  
 جس نے سب سے لیے کوئی خاص وقت و نام نہ پڑے گا وہی  
 یہ وہی ہے آپ ہی کہ طے کرنا پڑے گا۔ صحت، نفع، تفریح  
 وغیرہ۔ وہ سب سے صحت و سوس وقت و سوس وقت تک  
 وہی ہے جب تک ناگزیر ہو۔  
 انہی قدر صحت اور خرمی بخشنے۔ آمین

فی طب  
 رشید احمد مدنی







۱۶۱

مرحی شہد

۱۰۰ شاہ بونہوئی کی زندگی

مسوا مر حبیب و تسلیم

۱۱۰ محبہ و دوستی کی فہمست کیا ہے ؟

۱۲۰ سید خزانہ نے مصنفین کی کئی ہیں ہی ، کیا پوہ ہائی

۱۳۰ تو میری تک حمد پائی ، کیا ہی ہے ۔

۱۴۰ وہی وہی محققہ تاریخ : کیا جائے گی جو صرف ایک حدیث

۱۵۰ مہر ہے ، اس میں وہ مدد نہیں بھی مل جائے جو کتاب میں ہوتا ہے ۔

۱۶۰ کیا ہے آپ کی زندگی جسے ہم پڑھیں گے ۔

۱۷۰ میں نہیں جانتی ، مگر نے ہوس میں نہیں شائبہ ہو گئی ہستی

۱۸۰ ہر جگہ ، کیا نہیں ؟

نہیں

نہیں یہ جو صاف

۲۵ مئی ۱۹۷۳ء

مسعود بن محمد بن نصر

[illegible]



۱۹۳

۳ جون ۱۹۴۳ء

مسعود صاحب مہتمم آداب

۱۔ آپ کہ وہ ان کا رس لہ جا مودہ بی بند ہو گا۔ سن چوں آپ نے یہ خبر  
 مضمون کا اور رجوع شائع ہوا تھا کہ اس کے ساتھ ہی آپ کا بیان اس کے  
 صورت سے دریافت طلب امر یہ ہے کہ بتدریج جو صفحے ۲۰۰۰ ۳۰۰۰  
 کا جو نوٹ ہے وہ آپ کا لکھا ہے۔ اس کو ضرورت جو تھی ہے؟  
 ۲۔ نقد و نظر کے حوالہ شمار ہے ہیں اس کے ضمن میں اس کا ذکر  
 اس بارہ رات میں نے بکری صاحب نے سنا دیا۔ بعد کی تو کیا یاد رہا ہے؟  
 ۳۔ اس بارہ سے غالباً یہی صاحب سبب دہش ہے۔ سبب سبب اس کی  
 سامی کسی کے لئے میں آتی

۴۔ جس گزری سے ساجد ہیں وہ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ  
 آپ کو کوئی ذکر کوئی ضرورت ہے گا۔ پھر اس کے ساتھ ہی اس کے  
 میں تخفیف ہے۔

مندرجہ بالا کے متن نظر آپ کی خیریت و عافیت کا غرض مرے

مخلص

طاسب

رئیس محمد مدنی

۱۶۴

دوشنبہ، ۱۱ جون ۱۹۷۷ء  
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب محترم، قسیم  
مسعود صاحب سب

۱۰ روز پہلے ایک رقم آپ کی خدمت میں بھیجی تھی۔ وہ  
بہت جلد جواب طلب نہیں تھی۔ کچھ بھی خیال آتا ہے کہ کیا بات ہے  
جب علی گڑھ کا موسم اور جہان گران کی رفتار ہے اس سے دل  
میں دوسروں کا یہ ہو: تعجب کی بات نہیں یہی بدمذہب صاحب ہل  
معدود ہو گئے۔ یعنی کام کرنا بند کر دیا کم و بیش تین ہفتے ہو۔  
وعدہ تھا کہ یہ سب مضمون کے <sup>reprints</sup> مل جائیں گے وہ اب  
نہ ملنے سے بے پروا ہوتا ہے کہ ان کی جگہ پر کوئی مستقل انتظام کیا  
حال نہیں ہوا ہے۔

خیر طلب  
رشید احمد مدنی

حکمل ۱۲۰، جون ۱۹۶۳ء

مہود صاحب محترم نسیم

کل آپ کا خط بھی ملا اور یہ بھی بہت بہت شکریہ  
اپنے بچھلے سے پہلے خط میں دریافت میں تھا کہ جامہ ملیا ہے یا یہ  
رسالہ میں آپ کے جس مضمون کا ترجمہ شائع ہوا ہے اس میں اردو  
سے متعلق ایک صفحہ کا تعارف ہے یہ آپ کا مدبر ہے، کسی درکار  
بلکہ می صاحب سے تاکید فرمائی کہ وہ اس کا بل  
میں سے پاس جلد سے جلد بھیج دیں اس کو اور کمزور ہو جائے گا  
ذرا دیکھ مولیٰ کی بات ہے جس کو وہ دوسری سے کہتے ہیں  
فدا کرے نربوزہ اور آرام کار میانی بعض من مدین نے کہا جا

فطرس  
رضیہ محمد علی





ہوئی ہے سن کر متعجب بالکل ہیں۔ بد مظاہر بہرہ میرا بھیجے جب  
 اس طرح بھیج دیا ہو۔ جیسے آج کل کی کوئی گڑبگڑ اور  
 ہر قسم کے بھیجیں میں جیسے کہیں کوئی کر رہے ہیں۔ مگر خدا کا  
 ڈر نہ ہو تو جو کچھ وہاں ہے نظر آئے گا وہاں ہی رہے گا۔ اس میں شک  
 نہ ہے۔ بلکہ اس کے نزدیک ہے وہ وہاں رہے ہیں۔ اس میں شک  
 کی بات نہ کہ کوئی مقام نہیں۔ سلام میں یہاں رہا جو یہاں رہا ہے  
 اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہاں کی زندگی کتنی عوامی ہے۔ اس میں  
 نہ وہاں کے رہو بہت کو بھی اس لئے کہ وہاں کے لوگ وہاں رہیں دیکھیں  
 یہ نورسٹی میں چرائی دنیا اس وقت کے محور پر کھڑی ہے۔

بہرہ پیش کوں کر دیا وہ بد مظاہر

بہرہ اپنے آپ کو اس سے بھی کہیں کہہ دیا یہاں ہی رہا ہے  
 ہرگز نہ اتنے غامض آپ کو اپنے کاموں میں نہ شام نہ صبح کا  
 آپ کو کسی کے ساتھ کی محبت نہ رہے کہ نہ رہے

مخلص

رشید احمد صدیقی

ہاں بہرہ ہر کام کے لیے اپنے کام میں رہے۔ جیسے کہ شام نہ صبح کا  
 وہ کام چاہے کہ وہاں رہے۔ دوسرے کے نام یہ نہیں رہا  
 اس وجہ سے اتنی بھی ہوئی ہو جی رہی رہے۔ جیسے کہ وہاں رہے کہ  
 وقت اسی صورت پر عمل کرنا رہا ہے

سہ نقمہ رشید احمد صدیقی

کبھی یاد آئے تو مطلع فرمائیے گا کہ مرزا خلیل احمد بہت آپ  
 کے شاگرد ہی طالب علم ہیں جنہوں نے بھٹناگر صاحب کی بہت سی کتابیں  
 بیعہ کا اردو ترجمہ کر ڈالا تھا لیکن نظامی صاحب نے سرطاف  
 کوئی توجہ نہ کی اور کتاب جہاں کی تہاں رہ گئی۔ اس سلسلے میں  
 مرزا صاحب نے مجھے ایک خط بھی لکھا تھا مگر وہ سرطاف آپ کے  
 ساتھ کام میں لگ گئے ہیں تو مجھے اس کی بڑی خوشی ہے۔

---

۵۔ مرزا خلیل احمد ایک استاد، تبحر و نبات کی رائے سے دوسری  
 ۶۔ بہت ہی فیرا ہے۔ دیکھ کر مڑا

۱۹۷

شعبہ ۷، جولائی ۱۹۷۳ء

مذہب صاحب مکرم تقسیم

تھو تیار ہے آخر کا ایک صفحہ (date) پر دیکھا ہے اس کی کسی  
 دیکھی نہیں ہے۔ کافی دن باقی ہیں خیال ہے کہ بروہ کوئی  
 اس سے منسلک خط اچھا ہو اور آسانی سے پڑھا جائے اس کا کیا  
 نام ہے اس کے کیوزیٹ کو بڑی آسانی ہوگی اور پروف ریڈنگ سے  
 ممکن ہو جائے گا۔ ٹائپ کرنے میں خرچہ محوہ کا خرچ زیادہ  
 اس وقت خط میں نقل کرا لینا آسان بھی ہے اور سست بھی ہے  
 اس کے بعد ہر خط تقریباً ۲۵ - ۲۶ صفحات پر محیط ہے جو غریب  
 کے ۲ - ۳ صفحات کے لئے ہے اس کا اس غریب کے لئے  
 اس کے اس خوشنویس کو دیا جائے تو زیادہ نہ ہو سکے اور ٹائپسٹ  
 کے لئے بہت روپیہ فی صفحہ لے گا۔ یہ نمونہ ہے نقل کے زیادہ  
 اس میں مجھے مسودہ کے نقل کرا لینے پر ضرر پہنچا نہیں ہے۔ ممکن

ہے جو مراد و اصل نہ ہو تو مزید بار کیوں ڈالنا ہے۔ لیکن یہ  
 جو مراد کے نزدیک ہیں سے منسلک ہو رہے ہو روقی، وہی، کل آپ نے نہ  
 ہوں بچہ سے ملنے آئے تھے وہ میں زکریا صاحب کی سہ سے  
 اس مسئلہ کی تھی۔ میں نے وہی رائے دی جو انصافی صاحب  
 کی تھی۔ آپ نے ہی صاحب کی رائے کے اصول پر مسئلہ کی ہوئی  
 مخلص

رشد محمد صدیقی

مذہب ہوں کہ خطبہ کا مستند و صحت ہونے کے لیے اس وقت  
 ایسا ہے کہ آپ اس پر غور فرمائیے۔



۲۰ یوں رہتے ہیں، ورنہ سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۱ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۲ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۳ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۴ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۵ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۶ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۷ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۸ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۹ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۳۰ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں

مختصر یہ کہ آپ اُسے اظہار سے ایک بار پڑھ جائیں اور مہار  
 نہیں کسی قسم کی خامی یا کمی پائیں اُسے درست کر دیں بھول گئے ہوں  
 کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۲۰ یوں رہتے ہیں، ورنہ سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۱ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۲ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۳ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۴ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۵ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۶ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۷ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۸ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۲۹ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں  
 ۳۰ بھول گئے ہوں سوچنا بڑا چھوٹی ہوتی ہے اُسے آپ بھول گئے ہوں

مخلص

یشید احمد مدنی

۱۳ جولائی ۱۹۴۳ء

محرم صاحب کرم تسلیم

د. یافنت کے زیرِ نغم نغمانِ سعادت کے پتے ایڈیشن کا ایک  
 نوڈل خلیل الرحمن، عظمیٰ صاحب کے یہاں دستیاب ہوا ہے  
 جسے آپ ساریت پریس فطو گروہ میں بھیجا۔ مدد، منی نسخہ یہ  
 خیر ہیں ہے کہ یہ ایڈیشن کب شائع ہوا۔  
 میں نے جس تحریر کے ساتھ خطاب کیا ایک سو ضمیمہ صاحب  
 و مش کیا ہے۔ اس میں یہ — بسندہ کی، غلطی ہو کر ہوئی  
 ہے۔ یہ خیال نہیں نہیں ہے کہ کتاب سنہ کے بعد شائع ہوئی  
 نہ نہ عرض ہے۔

مخلص  
 سید محمد تقی







۱۰۱

۱۰۱

مسعود و جب مکرم نسیم

چند سال پہلے میں نے ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے

مسعود و جب مکرم نسیم  
 چند سال پہلے میں نے ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے  
 سنا تھا کہ وہ ایک شخص سے بہت شہرہ رسد سے

مسعود

شیخ محمد مدنی





۱۶۴

۷۹۷۳

مسود صاحب مکرم۔ آداب  
 ہرگز نہیں کہہ سکتا کہ صاحب کے کلام پر ہرگز نہ ہو سکتا کہ  
 یہ کلام ہے کہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 فرمائیں گے۔

۔ جہاں سے یہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 شہر میں ہے۔ یہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 سب سے زیادہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 یہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 یہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ  
 یہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ

سب سے زیادہ سب سے زیادہ سب سے زیادہ



۱۷۵

۴ ستمبر ۱۹۶۲ء

محترم سربراہ پاکستان

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

محترم سربراہ پاکستان،

۱۰ ستمبر ۱۹۴۳ء

## مسود صاحب محرم تسلیم

میں نے اپنے دوست بہت شکر کیا۔ یہ وہ چل گیا۔ بہت حد تک  
 میں نے اپنے دوست کے جد و جہد کو زیب ہو جائے گا۔  
 میں نے وہاں پہلے ہی میں نے یہ لکھا ہے کہ وہاں  
 میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے  
 میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے  
 میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے

میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے  
 میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے یہ لکھا ہے کہ میں نے  
 امید ہے مزاج مع الخیر ہو گا۔

فارس  
 شہزادہ محمد تقی





۱۰۸

سورۃ الاحقاف

یا مَعْشَرَ الْبَشَرِ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَارٍ وَتَرَابٍ

مسود صاحب محرم تیسرا

یا مَعْشَرَ الْبَشَرِ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَارٍ وَتَرَابٍ  
 اِنَّا نُرِثُكُمْ مِنْهُ ثُمَّ نُثَبِّتُكُمْ فِيهِمْ اَنْفُسًا بَشَرَةً  
 اُخْرٰی اِنَّ تَطَاوُلَ مُشْكٰلٍ لَمَنْذُوْرٌ

یا مَعْشَرَ الْبَشَرِ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَارٍ وَتَرَابٍ  
 اِنَّا نُرِثُكُمْ مِنْهُ ثُمَّ نُثَبِّتُكُمْ فِيهِمْ اَنْفُسًا بَشَرَةً  
 اُخْرٰی اِنَّ تَطَاوُلَ مُشْكٰلٍ لَمَنْذُوْرٌ  
 اِنَّا نُرِثُكُمْ مِنْهُ ثُمَّ نُثَبِّتُكُمْ فِيهِمْ اَنْفُسًا  
 بَشَرَةً اُخْرٰی اِنَّ تَطَاوُلَ مُشْكٰلٍ لَمَنْذُوْرٌ  
 اِنَّا نُرِثُكُمْ مِنْهُ ثُمَّ نُثَبِّتُكُمْ فِيهِمْ اَنْفُسًا  
 بَشَرَةً اُخْرٰی اِنَّ تَطَاوُلَ مُشْكٰلٍ لَمَنْذُوْرٌ  
 اِنَّا نُرِثُكُمْ مِنْهُ ثُمَّ نُثَبِّتُكُمْ فِيهِمْ اَنْفُسًا  
 بَشَرَةً اُخْرٰی اِنَّ تَطَاوُلَ مُشْكٰلٍ لَمَنْذُوْرٌ

یا مَعْشَرَ الْبَشَرِ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَارٍ وَتَرَابٍ



اے سنا بے آئے کی ہے جو رہا ہے وہی وہ ہے  
 یں تو اے اوجھلا ہوا ہوئی جس نے ہوئی عورت میں ہوتی  
 ہنی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 خوش رکھے آمین۔

فصل

رشید احمد صدیقی

اے سنا بے آئے کی ہے جو رہا ہے وہی وہ ہے  
 رشید احمد صدیقی

شنبہ ۱۹ جنوری ۱۳۳۲ء

### مسعود صاحب محرم قیسہ

میں نے جی دیکھا ہے کہ تم نے ان تمام باتوں کو جو میں نے  
 کہا ہے ان کو اپنے دل سے لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے

### وہاں ضرور بھیج دیں

میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے

میں نے  
 کہا ہے کہ میں نے ان کو لے کر لیا ہے۔ میں نے



نشاہ  
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

محترم سر،

میں نے آپ کی کتاب "The History of the British Empire" کو پڑھا ہے۔  
 یہ کتاب بہت ہی دلچسپ ہے۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔  
 آپ کی کتاب نے مجھے بہت سی باتیں بتائی ہیں۔ میں نے اس میں  
 بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔  
 میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔  
 میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔  
 میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔  
 میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔ میں نے اس میں بہت سی چیزیں سیکھیں ہیں۔

میں نے

میں نے







سب سے اچھی بات یہ ہونی کہ آپ نے جامعہ کی مزید خدمت  
 کی ہم سے ااری قبول فرمائی۔ ڈاکٹر رفیق زکریا صاحب سے عند  
 کی یعنی یہ مصروفیت نے بڑی خوشی سے اس کا نظارہ فرمایا تھا۔ یہ خوب  
 نے آپ کو مزید نادم پر آمادہ کر دیا ہے طبیعت اچھی نہیں ہے  
 اس پر نائن توج سے کہ مکمل انجام دے گا ہے کہ آپ خوش و خرم ہوں  
 فاضل

رشید احمد مدنی

۱۸۴

شعبہ ہستہ  
کراچی یہ پیشہ ملی

صاحب کا تفسیر  
کاتی سی آپ خبر ہے اپنی میری  
اور خبریں "تو" بھی ہے اتاری کہ رنے  
صاحب اور یوسف صاحب کی خدمات سے مراد وہ اپنی خدمات  
نحوہ شہرت اور سے اعلیٰ و اتنا رب کے ہونے  
ہے آپ کے مقابلہ میں کوئی صاحب ہو کسی دور کو میں ملے  
وکتا! ی میں صبح نہیں کہتا!

فصل  
شعبہ ہستہ







نہ کہ یہ ہیں مومنوں کی زبانیں جس حد تک ہوتا ہے اور  
 جس قدر کہ ہوتا ہے، یہی باتوں کی طرف سے ہوتی ہے  
 کہ تیری مومنوں کی طرف سے ہوتی ہے اور تیری  
 دس تین مسلمانوں کے ہی مومن ہے اس سے بڑی وہ  
 بہت کم ہوتی ہیں تیری اس بات کی ہر بات ہوتی  
 اور چاہتا ہوں کہ آپ بھی یہی بات سے توفیق دے آمین  
 وہی جانے سکا؟

آپ کی مومنی و ایمانی ہیں۔ یہ  
 رشید احمد صدیقی

جہاں ہستی پرست  
ذکر باغ، یونیورسٹی میگزین

مسود صاحب محرم تسلیم

میں نے اپنی زندگی میں سب سے پہلے آپ کی  
کتابیں پڑھیں۔ آپ کی کتابیں غلط فہم سے بڑھتی ہیں۔  
آپ کی کتابیں میں نے پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ  
کی کتابیں پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں  
پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں  
ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں ہیں۔  
میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں ہیں۔ میں نے  
آپ کی کتابیں پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ کی  
کتابیں پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں  
پڑھیں ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں  
ہیں۔ میں نے آپ کی کتابیں پڑھیں ہیں۔

نقص  
تحریر





میں دیکھ لیا کہ بہتوں کے صفت اول کے ماہرین اور غل غلبہ میں  
ہوتا ہے۔ یہ قلب بے کبھی صاف مستقیم سے ہٹتا ہو محسوس ہوتا  
ہے تو میں بہت وقت سے تالی ورا کا مطالعہ کرتا ہوں اور ذکر و تہجد  
صاحبان سے رجوع کرتا ہوں اور خدا کے فضل سے صاف و پورہ  
ہو جاتا ہے۔ اس سے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ یہ سائنس  
ڈاکٹروں سے یہ خدا تمنا رانی رہتا ہے۔  
دعا کرتا ہوں کہ آپ بہم و جود مع ایچہ ہوں۔

مفاحس  
رشید احمد مدنی

۲۲ جزئی ششم

[illegible]

مسودہ صاحب مکرم قسیدہ

گوئی، جس پر اس نے ج میں ہے ہی نہیں موصوں ہوا  
 اس نے عبدالمطلب علی صاحبہ انھیں فزائش نہ دیا تھا۔ جو  
 ہاں اس سے دیر تک ہیں۔ ان کا نبوت افضل جو ہاں موصوں سے  
 و باقی اس سے صورتوں میں معلوم کہ انھیں ہاں ہی۔ انھیں نہ صاحب کو  
 عہدہ ہیں کہ ہاں ہی عہدہ ہاں ہی عہدہ ہاں ہی عہدہ ہاں ہی عہدہ  
 میں جہاں ہی۔ انھوں نے اسے نہیں دیا۔ انھوں نے اسے نہیں دیا۔  
 اب انھوں نے ہاں ہی عہدہ۔ انھوں نے ہاں ہی عہدہ۔

پس کے معنی ہیں کہ اس سن کے بہتے نہایت ہوتا ہوں۔ چنانچہ

آزاد کشی سے نشنہ بگاہن مجھ سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تاریخ سب سے دور چپ۔

١٠٠

شیرینی

بی پروغت



[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

وہاں پہنچ کر میں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک بڑا سا لکڑی کا تختہ لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا کہ "میرزا محمد علی شاہ"۔









عزیز صلیبیہ - تو میری تمام تمنائیں تھیں - بڑی ترقی - جب کہ میں نے انھیں انصاف سے دیکھا ہے کہ  
 پہلے وہ بھی تھے موقوف تھے - بڑی کامیابی میں ملنے لگی تھی - پھر وہ بھی اور - اور وہ اب بھی وہ  
 میری تمام تمنائیں تھیں - بڑی ترقی - انھیں صلیبیہ میں دیکھا ہے کہ وہ بھی تھے موقوف تھے - بڑی  
 کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی  
 کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی کامیابی میں ملنے لگی تھی - بڑی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۹۵۷ء سے ۱۹۵۸ء تک ورنہ میں دوسری صدی کی تاریخ کا مطالعہ کرتا ہوں

میرزا رفعت خاں کی کتاب میں پندرہ سو ۱۵۰۰ سے ۱۵۰۱ء تک کے واقعات درج ہیں  
۱۵۰۱ء سے ۱۵۰۲ء تک کے واقعات درج ہیں



۱۵۰۲ء سے ۱۵۰۳ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۳ء سے ۱۵۰۴ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۴ء سے ۱۵۰۵ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۵ء سے ۱۵۰۶ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۶ء سے ۱۵۰۷ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۷ء سے ۱۵۰۸ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۸ء سے ۱۵۰۹ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۰۹ء سے ۱۵۱۰ء تک کے واقعات درج ہیں

۱۵۱۰ء سے ۱۵۱۱ء تک کے واقعات درج ہیں



[illegible]

1. The first part of the paper discusses the importance of understanding the underlying mechanisms of the system being studied. This involves identifying the key variables and their interactions, which can often be complex and non-linear.

2. The second part of the paper focuses on the development of a robust model that can handle the uncertainty and variability inherent in the data. This typically involves the use of statistical techniques such as regression analysis or machine learning algorithms.

3. The third part of the paper describes the validation process, where the model's performance is evaluated against a set of test data. This step is crucial for ensuring that the model is reliable and can be used for predictive purposes.

4. Finally, the paper concludes by discussing the implications of the findings and potential future research directions. It highlights the need for continued exploration and refinement of the model to improve its accuracy and applicability.

1. Introduction  
 2. Background  
 3. Methodology  
 4. Results  
 5. Conclusion  
 6. References  
 7. Appendix  
 8. Index  
 9. Table of Contents  
 10. Summary  
 11. Abstract  
 12. Keywords  
 13. Subject  
 14. Topic  
 15. Field  
 16. Area  
 17. Discipline  
 18. Branch  
 19. Department  
 20. Faculty  
 21. School  
 22. College  
 23. University  
 24. Institution  
 25. Organization  
 26. Company  
 27. Enterprise  
 28. Business  
 29. Industry  
 30. Market  
 31. Sector  
 32. Field  
 33. Area  
 34. Discipline  
 35. Branch  
 36. Department  
 37. Faculty  
 38. School  
 39. College  
 40. University  
 41. Institution  
 42. Organization  
 43. Company  
 44. Enterprise  
 45. Business  
 46. Industry  
 47. Market  
 48. Sector  
 49. Field  
 50. Area  
 51. Discipline  
 52. Branch  
 53. Department  
 54. Faculty  
 55. School  
 56. College  
 57. University  
 58. Institution  
 59. Organization  
 60. Company  
 61. Enterprise  
 62. Business  
 63. Industry  
 64. Market  
 65. Sector  
 66. Field  
 67. Area  
 68. Discipline  
 69. Branch  
 70. Department  
 71. Faculty  
 72. School  
 73. College  
 74. University  
 75. Institution  
 76. Organization  
 77. Company  
 78. Enterprise  
 79. Business  
 80. Industry  
 81. Market  
 82. Sector  
 83. Field  
 84. Area  
 85. Discipline  
 86. Branch  
 87. Department  
 88. Faculty  
 89. School  
 90. College  
 91. University  
 92. Institution  
 93. Organization  
 94. Company  
 95. Enterprise  
 96. Business  
 97. Industry  
 98. Market  
 99. Sector  
 100. Field  
 101. Area  
 102. Discipline  
 103. Branch  
 104. Department  
 105. Faculty  
 106. School  
 107. College  
 108. University  
 109. Institution  
 110. Organization  
 111. Company  
 112. Enterprise  
 113. Business  
 114. Industry  
 115. Market  
 116. Sector  
 117. Field  
 118. Area  
 119. Discipline  
 120. Branch  
 121. Department  
 122. Faculty  
 123. School  
 124. College  
 125. University  
 126. Institution  
 127. Organization  
 128. Company  
 129. Enterprise  
 130. Business  
 131. Industry  
 132. Market  
 133. Sector  
 134. Field  
 135. Area  
 136. Discipline  
 137. Branch  
 138. Department  
 139. Faculty  
 140. School  
 141. College  
 142. University  
 143. Institution  
 144. Organization  
 145. Company  
 146. Enterprise  
 147. Business  
 148. Industry  
 149. Market  
 150. Sector  
 151. Field  
 152. Area  
 153. Discipline  
 154. Branch  
 155. Department  
 156. Faculty  
 157. School  
 158. College  
 159. University  
 160. Institution  
 161. Organization  
 162. Company  
 163. Enterprise  
 164. Business  
 165. Industry  
 166. Market  
 167. Sector  
 168. Field  
 169. Area  
 170. Discipline  
 171. Branch  
 172. Department  
 173. Faculty  
 174. School  
 175. College  
 176. University  
 177. Institution  
 178. Organization  
 179. Company  
 180. Enterprise  
 181. Business  
 182. Industry  
 183. Market  
 184. Sector  
 185. Field  
 186. Area  
 187. Discipline  
 188. Branch  
 189. Department  
 190. Faculty  
 191. School  
 192. College  
 193. University  
 194. Institution  
 195. Organization  
 196. Company  
 197. Enterprise  
 198. Business  
 199. Industry  
 200. Market  
 201. Sector  
 202. Field  
 203. Area  
 204. Discipline  
 205. Branch  
 206. Department  
 207. Faculty  
 208. School  
 209. College  
 210. University  
 211. Institution  
 212. Organization  
 213. Company  
 214. Enterprise  
 215. Business  
 216. Industry  
 217. Market  
 218. Sector  
 219. Field  
 220. Area  
 221. Discipline  
 222. Branch  
 223. Department  
 224. Faculty  
 225. School  
 226. College  
 227. University  
 228. Institution  
 229. Organization  
 230. Company  
 231. Enterprise  
 232. Business  
 233. Industry  
 234. Market  
 235. Sector  
 236. Field  
 237. Area  
 238. Discipline  
 239. Branch  
 240. Department  
 241. Faculty  
 242. School  
 243. College  
 244. University  
 245. Institution  
 246. Organization  
 247. Company  
 248. Enterprise  
 249. Business  
 250. Industry  
 251. Market  
 252. Sector  
 253. Field  
 254. Area  
 255. Discipline  
 256. Branch  
 257. Department  
 258. Faculty  
 259. School  
 260. College  
 261. University  
 262.



# یونس امرت

ترن کے بہت پہ پہنٹا

یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا

یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا

یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا  
 یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا

یونس امرت کے ترن کے بہت پہ پہنٹا





مجلسه اول در تاریخ ۱۳۰۲/۱۰/۱۵

المصدر : من قوله تعالى : " يا أيها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل "

... ..

سید محمد علی بن ابی طالب علیه السلام

[illegible][illegible]

— 100 —

[illegible]

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

۱۰۰

1.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 2.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{8}$   
 3.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{16}$   
 4.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{16}$   
 5.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{32}$   
 6.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{64}$   
 7.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{32}$   
 8.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{64}$   
 9.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{128}$   
 10.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{64}$   
 11.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{128}$   
 12.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{256}$   
 13.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{32}$   
 14.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{256}$   
 15.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{512}$   
 16.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{64}$   
 17.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{512}$   
 18.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{1024}$   
 19.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{128}$   
 20.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{1024}$   
 21.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{2048}$   
 22.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{256}$   
 23.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{2048}$   
 24.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{4096}$   
 25.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{512}$   
 26.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{4096}$   
 27.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{8192}$   
 28.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{1024}$   
 29.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{8192}$   
 30.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{16384}$   
 31.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{2048}$   
 32.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{16384}$   
 33.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{32768}$   
 34.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{4096}$   
 35.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{32768}$   
 36.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{65536}$   
 37.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{8192}$   
 38.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{65536}$   
 39.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{131072}$   
 40.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{16384}$   
 41.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{131072}$   
 42.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{262144}$   
 43.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{32768}$   
 44.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{262144}$   
 45.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{524288}$   
 46.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{65536}$   
 47.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{524288}$   
 48.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{1048576}$   
 49.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{131072}$   
 50.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{1048576}$   
 51.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{2097152}$   
 52.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{262144}$   
 53.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{2097152}$   
 54.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{4194304}$   
 55.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{524288}$   
 56.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{4194304}$   
 57.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{8388608}$   
 58.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{1048576}$   
 59.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{8388608}$   
 60.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{16777216}$   
 61.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{2097152}$   
 62.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{16777216}$   
 63.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{33554432}$   
 64.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{4194304}$   
 65.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{33554432}$   
 66.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{67108864}$   
 67.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{8388608}$   
 68.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{67108864}$   
 69.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{33554432}$   
 70.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{16777216}$   
 71.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{268435968}$   
 72.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{536871936}$   
 73.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{33554432}$   
 74.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{268435968}$   
 75.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{536871936}$   
 76.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{65536}$   
 77.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{1048576}$   
 78.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{2097152}$   
 79.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{131072}$   
 80.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{1048576}$   
 81.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{2097152}$   
 82.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{262144}$   
 83.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{1048576}$   
 84.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{2097152}$   
 85.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{524288}$   
 86.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{1048576}$   
 87.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{2097152}$   
 88.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{1048576}$   
 89.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{2097152}$   
 90.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{4194304}$   
 91.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{2097152}$   
 92.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{4194304}$   
 93.  $\frac{$

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

1. 1990-1991

[illegible]

$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx$

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

مجلسه اول

\_\_\_\_\_

[illegible]

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

### نعت رسول

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں سب سے زیادہ سب سے زیادہ قریب ہوں۔

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

تو غالب ہوں میں ہے

نہ ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

وہی کی خدمت میں جان تیار ہوں

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

جان جانان کو بکھا میری جان لے جائے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے

میں وہ اپنے لئے نہیں ہے



میں نے کیا کیا ہے جس میں سے اس نے میری سزا کو بھرنے کی کوشش کی ہے

میں نے یہ سب کیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

نہیں تم میں سے کسی کو میں نے نہیں دیا

میرا جو شخص ہو تو اس کو میں نے دیا ہے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

کوئی بھلی ہے اپنا نصیب کے بیٹھ

میرے عشق نے مجھے مجھ سے بے ڈال

شریعت اور عقیقت میں میں نے محنت ڈالی ہے

جنت میں میں نے جانتے تھے پندوں کی زبانی

ترک دین کرنے والوں کا کاف ہے کفر

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

شریت تو حق ہے یا ہمیں یہ یاد رہے

جو قدرت کے فضل کو یاد رکھنے والا ہے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

میں نے اس کو دیا ہے کہ وہ میری سزا کو بھرنے کی کوشش کرے

# ایک نثارِ جنتی

ملاقات سے پہلے ہی میں نے یہ سوچا تھا کہ اگر میں اس شخص سے مل سکتا ہوں تو یہ میری زندگی میں ایک نثارِ جنتی ہوگا۔

میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔ وہ ایک دلکش شخص تھا۔ اس کی آنکھیں گہری سی تھیں۔ اس کی ہنسی میں ایک ایسی بات تھی جو دلوں کو جیت لیتی تھی۔

میں نے اس شخص سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں۔ لیکن وہ ہمیشہ میری طرف سے ہٹتا رہتا تھا۔ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔ وہ ایک دلکش شخص تھا۔ اس کی آنکھیں گہری سی تھیں۔ اس کی ہنسی میں ایک ایسی بات تھی جو دلوں کو جیت لیتی تھی۔

میں نے اس شخص سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں۔ لیکن وہ ہمیشہ میری طرف سے ہٹتا رہتا تھا۔ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔ وہ ایک دلکش شخص تھا۔ اس کی آنکھیں گہری سی تھیں۔ اس کی ہنسی میں ایک ایسی بات تھی جو دلوں کو جیت لیتی تھی۔

میں نے اس شخص سے ملنے کے لیے کئی کوششیں کیں۔ لیکن وہ ہمیشہ میری طرف سے ہٹتا رہتا تھا۔ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔ وہ ایک دلکش شخص تھا۔ اس کی آنکھیں گہری سی تھیں۔ اس کی ہنسی میں ایک ایسی بات تھی جو دلوں کو جیت لیتی تھی۔

# اُردو ادب کی نشانی

دربارِ قریب و دور

پیشانیِ قریب و دور

پیشانیِ قریب و دور

اپنے وطن پر فیض احمد  
سور و شمشاد احمد

محرم الحرام ۱۴۱۰ھ

پیشانیِ قریب و دور







سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

تیمور: سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

محمد تقی: سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

محمد تقی: سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

سیدہ فریادہ بنت عبد اللہ

# تبادل فیہ / قیادت

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا  
کتاب لکھا ہے جس کا نام ہے "تبادل فیہ"۔  
انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت ہی اچھا کتاب ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

قیادت

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا

کتاب لکھا ہے جس کا نام ہے "تبادل فیہ"۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت ہی اچھا کتاب ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

اپنے دوستوں کو بھیج دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے اس کتاب کو

و چون که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب

که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب

که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب

که در این کتاب آمده است که در این کتاب  
که در این کتاب آمده است که در این کتاب

1. The following are the names of the persons who have been appointed to the various positions in the organization:

push by virtue of the size and shape of their teeth

688. 884. 91. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844.

leader to earn a 'profit' without involving users

practices down the ages for the same reason

from trade or industry

The pr

and constraints have been ignored in the  
Thus, even the nationalisation of the ...  
fails to catch up with social needs





spectators of the new emerging values

interest is permitted. Different law-givers  
interests of the creditor and the debtor and also

a general rate of interest was much higher  
lowest imaginable rate for Brahmans being  
Hindu practice but without any

## NOTES AND REFERENCES

purposes. The Government of Ottoman Turkey had even again the maximum rate of interest.

Islamic law admits of several well known exceptions

Ministry of Justice of a particular type *where*

Judicially inspired usury in the strongest possible

Christian theologian, made a *de*  
but the canon law was not altered.

the Islamic world, and the Islamic world is not a monolith. It is a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture. The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture. The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture.

The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture. The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture.

and politics,

The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture. The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture.

ing a challenge to the religious creativity of  
since the Reformation five centuries ago

The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture. The Islamic world is not a single entity, but a collection of many different states and peoples, each with its own history and culture.

M

I

Maximum as a whole

Maximum as a whole

M

M

15. *See* also *W. J. R. ...*

*See* also

*See*

the more mature or valid

*W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

*See* also *W. J. R. ...*

The only lesson

that was done by the liberal

of taking up the torch of

and with their unfinished



I have been arguing that the *Ship of State* has been a dominant metaphor in American political thought since the late nineteenth century. At the same time, I have argued that the metaphor has been used to justify a wide range of policies and actions, from the Progressive Era's social reforms to the New Deal's economic interventionism to the Cold War's foreign policy. I have also argued that the metaphor has been used to justify the actions of the military and the intelligence community, and that it has been used to justify the actions of the federal government in general. I will now examine why the metaphor has been so successful in American political thought.

I will begin by examining the metaphor's origins in the late nineteenth century. The metaphor was first used by the Progressive Era reformers, who used it to justify their social reforms. The metaphor was then used by the New Deal reformers, who used it to justify their economic interventionism. The metaphor was also used by the Cold War reformers, who used it to justify their foreign policy. The metaphor was also used by the military and the intelligence community, and by the federal government in general. The metaphor has been so successful in American political thought because it has been used to justify a wide range of policies and actions, from the Progressive Era's social reforms to the New Deal's economic interventionism to the Cold War's foreign policy. The metaphor has also been used to justify the actions of the military and the intelligence community, and by the federal government in general.

I will now examine the metaphor's origins in the late nineteenth century. The metaphor was first used by the Progressive Era reformers, who used it to justify their social reforms. The metaphor was then used by the New Deal reformers, who used it to justify their economic interventionism. The metaphor was also used by the Cold War reformers, who used it to justify their foreign policy. The metaphor was also used by the military and the intelligence community, and by the federal government in general. The metaphor has been so successful in American political thought because it has been used to justify a wide range of policies and actions, from the Progressive Era's social reforms to the New Deal's economic interventionism to the Cold War's foreign policy. The metaphor has also been used to justify the actions of the military and the intelligence community, and by the federal government in general.

I will now examine the metaphor's origins in the late nineteenth century. The metaphor was first used by the Progressive Era reformers, who used it to justify their social reforms. The metaphor was then used by the New Deal reformers, who used it to justify their economic interventionism. The metaphor was also used by the Cold War reformers, who used it to justify their foreign policy. The metaphor was also used by the military and the intelligence community, and by the federal government in general. The metaphor has been so successful in American political thought because it has been used to justify a wide range of policies and actions, from the Progressive Era's social reforms to the New Deal's economic interventionism to the Cold War's foreign policy. The metaphor has also been used to justify the actions of the military and the intelligence community, and by the federal government in general.

...and the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court.

as an economic tool for mass or micro purposes

The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court.

The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court.

The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court. The court's decision is based on the fact that the firm's production technology is not known to the court.



## Epilogue

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*) is the primary photosynthetic pigment in most plants and algae. It is a green pigment that absorbs light energy in the blue and red regions of the visible spectrum.

2. *Chlorophyll b* (Chl *b*) is an accessory pigment that absorbs light energy in the blue and red regions of the visible spectrum. It transfers energy to Chl *a* for photosynthesis.

3. *Carotenoids* are accessory pigments that absorb light energy in the blue and green regions of the visible spectrum. They transfer energy to Chl *a* for photosynthesis.

4. *Xanthophylls* are a type of carotenoid that absorb light energy in the blue and green regions of the visible spectrum. They transfer energy to Chl *a* for photosynthesis.

5. *Phycobilins* are accessory pigments found in some algae and cyanobacteria. They absorb light energy in the blue and red regions of the visible spectrum and transfer energy to Chl *a* for photosynthesis.

## religion or culture

[illegible]

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* were determined by the method of Lichtenthaler and Whistler (1973). The *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* contents were expressed as  $\mu\text{g g}^{-1}$  of fresh weight.

1. *Journal of the American Medical Association*, 1990; 263: 1025-1028.

sense is not a valid concept. The concept of

[illegible]

1. The first group of variables is related to the characteristics of the firm, such as its size, age, and industry. These variables are used to control for the effects of firm-specific factors on the dependent variable.

the 1990s, the number of people in the world who are illiterate has increased from 1.2 billion to 1.5 billion. The number of illiterate people in the world is expected to reach 1.7 billion by the year 2015. The number of illiterate people in the world is expected to reach 1.7 billion by the year 2015.

1. *Myosotis sylvatica* L. (Myosotis)

1. *Executive*—The President is elected by the electors for a term of four years. He may be re-elected for one term only. He is the commander in chief of the Army and Navy, and has the power to grant pardons and reprieves, to make treaties, to appoint and remove officers of the United States, and to receive ambassadors and other public ministers. He is also the head of the executive branch of the government.

2. *Legislative*—The Congress is composed of the Senate and the House of Representatives. The Senate is composed of two Senators from each State, and two Senators from the District of Columbia. The House of Representatives is composed of Representatives from each State, and Representatives from the District of Columbia. The Congress has the power to lay and collect taxes, to borrow money, to regulate commerce, to define and punish offenses against the laws of the United States, to declare war, to make and enforce laws, and to impeach and remove officers of the United States.

## economy

3. *Judicial*—The Supreme Court is composed of one Chief Justice and five Associate Justices. The Court has the power to hear and determine the cases and controversies arising under the Constitution and the laws of the United States. The Court also has the power to issue writs of habeas corpus, and to review the decisions of the lower courts.

4. *State*—The States are the primary units of the government. They have the power to make laws, to elect officers, and to manage their own affairs. The States are also responsible for the education of their citizens, and for the maintenance of their public schools.

5. *Local*—The local government is composed of the counties, cities, towns, and villages. These units are responsible for the management of local affairs, such as the maintenance of roads, the collection of taxes, and the provision of public services. The local government is also responsible for the education of its citizens, and for the maintenance of its public schools.

\_\_\_\_\_

... estimates for industrial land use and the

...adding to the cost of production  
for each new production run.

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1039-1043.

producing a new social organism as such

situations.

It is true that the project is  
risk-bearing, while the interest (or  
the return) is risk-free. But how does this

list and the industrialist as founders  
a higher status and appro-  
while the management and  
lized jobs. As between the  
he former supplies money,  
creative idea, dynamism and  
moral capital. The two

mathematics and computations at different levels

sphere of banking

the first of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a blank slate.

It is true that the child is born with certain innate abilities, but these are not fixed. They are developed and shaped by the environment. The child's mind is like a muscle, and it grows stronger with use. The child's personality is also shaped by the environment. The child's character is not fixed, but it is developed and shaped by the environment.

The second of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The third of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The fourth of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The fifth of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The sixth of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The seventh of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The eighth of these is the fact that the present system of education is based on the assumption that the child is a passive recipient of knowledge. The child is not a participant in the learning process, but a passive recipient of knowledge. The child is not a learner, but a passive recipient of knowledge.

The first part of the paper is devoted to the study of the asymptotic behavior of the solutions of the system (1) as  $\epsilon \rightarrow 0$ . In the second part, we study the asymptotic behavior of the solutions of the system (1) as  $\epsilon \rightarrow 0$ . In the third part, we study the asymptotic behavior of the solutions of the system (1) as  $\epsilon \rightarrow 0$ .

1. The first part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes the need for a systematic approach to record-keeping, such as using a ledger or accounting software, to ensure that all financial data is properly documented and organized.

2. The second part of the document focuses on the process of reconciling bank statements with the company's internal records. It provides a step-by-step guide to identifying discrepancies, such as missing transactions or incorrect amounts, and offers strategies for resolving these issues. This process is crucial for ensuring the accuracy of the company's financial statements.

3. The third part of the document addresses the importance of regular financial reviews and audits. It explains how these reviews can help identify potential areas of concern, such as inefficiencies or fraud, and provide valuable insights into the company's overall financial health. It also discusses the role of external auditors in providing an independent assessment of the company's financial records.

4. The fourth part of the document discusses the importance of maintaining proper documentation for all financial transactions. It outlines the types of documents that should be kept, such as invoices, receipts, and contracts, and provides guidance on how to organize and store these documents effectively. This is essential for ensuring that all financial data is readily accessible and can be used to support the company's financial reporting.

5. The fifth part of the document discusses the importance of staying up-to-date on changes in tax laws and regulations. It explains how these changes can impact the company's financial position and provides guidance on how to adapt to these changes. This is particularly important for small businesses, which may not have the resources to hire a tax professional.

6. The sixth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all assets and liabilities. It explains how these records can be used to calculate the company's net worth and provide a clear picture of its financial position. It also discusses the importance of regularly updating these records to reflect changes in the company's assets and liabilities.

7. The seventh part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all income and expenses. It explains how these records can be used to calculate the company's profit and loss and provide a clear picture of its financial performance. It also discusses the importance of regularly updating these records to reflect changes in the company's income and expenses.

8. The eighth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all cash flows. It explains how these records can be used to calculate the company's cash flow and provide a clear picture of its financial position. It also discusses the importance of regularly updating these records to reflect changes in the company's cash flows.

9. The ninth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all financial transactions. It explains how these records can be used to calculate the company's financial position and provide a clear picture of its financial performance. It also discusses the importance of regularly updating these records to reflect changes in the company's financial transactions.

10. The tenth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all financial data. It explains how these records can be used to calculate the company's financial position and provide a clear picture of its financial performance. It also discusses the importance of regularly updating these records to reflect changes in the company's financial data.



1.  $\frac{1}{2}$  2.  $\frac{1}{2}$  3.  $\frac{1}{2}$  4.  $\frac{1}{2}$  5.  $\frac{1}{2}$  6.  $\frac{1}{2}$  7.  $\frac{1}{2}$  8.  $\frac{1}{2}$  9.  $\frac{1}{2}$  10.  $\frac{1}{2}$

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1033-1036.

devoid of risk is inequitable

Is it possible to have a  $\mathbb{Q}$ -linear map  $\varphi: \mathbb{Q}[x] \rightarrow \mathbb{Q}[x]$  such that  $\varphi(x) = x^2$ ?

1. The first group of people who are likely to be affected by the proposed project are the local residents who live in the vicinity of the project site. These residents may be affected by the project in a number of ways, including increased traffic, noise, and air pollution. It is important to identify these potential impacts and develop measures to mitigate them.

### Appendix 1 and 2

**THE UNIVERSITY OF CHICAGO**

News: University of Illinois at Chicago

ings go badly with his enterprise for

... is not associated with

undergo bonded labour as a penalty

jurisprudence, while partly



## investigation

## from Iran was un-Islamic



As a result of the above, the following hypotheses were formulated: *H1*: The perceived ease of use of the system will be positively related to the perceived usefulness of the system. *H2*: The perceived ease of use of the system will be positively related to the intention to use the system. *H3*: The perceived usefulness of the system will be positively related to the intention to use the system. *H4*: The perceived ease of use of the system will be positively related to the intention to use the system, even when the perceived usefulness of the system is controlled.

The above hypotheses were tested using a structural equation model (SEM) approach. The SEM approach is a statistical technique that allows the researcher to test a theoretical model. The model is specified in terms of the relationships between the variables in the model. The model is then estimated using a statistical software package. The results of the estimation are used to test the hypotheses. The results of the estimation are presented in Table 1. The results show that the perceived ease of use of the system is positively related to the perceived usefulness of the system ( $\beta = 0.45$ ,  $t = 3.21$ ,  $p < 0.001$ ). The results also show that the perceived ease of use of the system is positively related to the intention to use the system ( $\beta = 0.38$ ,  $t = 2.89$ ,  $p < 0.001$ ). The results further show that the perceived usefulness of the system is positively related to the intention to use the system ( $\beta = 0.52$ ,  $t = 3.89$ ,  $p < 0.001$ ). Finally, the results show that the perceived ease of use of the system is positively related to the intention to use the system, even when the perceived usefulness of the system is controlled ( $\beta = 0.21$ ,  $t = 1.56$ ,  $p < 0.05$ ). The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses.

## Discovery

The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses. The results show that the perceived ease of use of the system is positively related to the perceived usefulness of the system, the intention to use the system, and the intention to use the system, even when the perceived usefulness of the system is controlled. The results also show that the perceived usefulness of the system is positively related to the intention to use the system. The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses. The results show that the perceived ease of use of the system is positively related to the perceived usefulness of the system, the intention to use the system, and the intention to use the system, even when the perceived usefulness of the system is controlled. The results also show that the perceived usefulness of the system is positively related to the intention to use the system. The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses.

The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses. The results show that the perceived ease of use of the system is positively related to the perceived usefulness of the system, the intention to use the system, and the intention to use the system, even when the perceived usefulness of the system is controlled. The results also show that the perceived usefulness of the system is positively related to the intention to use the system. The results of the SEM analysis provide strong support for the hypotheses.

1. The first part of the document is a letter from the author to the editor of the journal, dated 1954. The letter discusses the author's interest in the journal and the author's work on the subject of the journal.

[illegible][illegible]

The first of these is the *Journal of the American Medical Association* (JAMA), which has been the most influential of the medical journals in the United States since its founding in 1883. It is a weekly publication, and its content is primarily focused on the latest research in medicine. The second is the *New England Journal of Medicine* (NEJM), which is a weekly publication that is also highly influential. It is known for its high-quality research and its focus on clinical medicine. The third is the *Lancet*, which is a weekly publication that is also highly influential. It is known for its high-quality research and its focus on clinical medicine. The fourth is the *British Medical Journal* (BMJ), which is a weekly publication that is also highly influential. It is known for its high-quality research and its focus on clinical medicine. The fifth is the *Annals of the New York Academy of Sciences* (ANAS), which is a quarterly publication that is also highly influential. It is known for its high-quality research and its focus on clinical medicine.

have gone waste. This danger  
of rationalization

**Jews in antiquity**

1. *Staphylococcus aureus* (Staph. aureus) is a common cause of skin infections, such as abscesses and impetigo. It is also a leading cause of hospital-acquired infections, including pneumonia and bloodstream infections.

2. *Streptococcus pyogenes* (Strep. pyogenes) is responsible for strep throat, scarlet fever, and skin infections like cellulitis. It can also cause severe complications like necrotizing fasciitis.

3. *Streptococcus pneumoniae* (Strep. pneumoniae) is a major cause of pneumonia, especially in children and the elderly. It can also cause meningitis and sepsis.

4. *Escherichia coli* (E. coli) is a common bacterium found in the gut. Some strains can cause food poisoning and urinary tract infections.

5. *Salmonella enterica* (Salmonella) is a common cause of food poisoning, often from undercooked poultry or eggs. It can also cause typhoid fever.

6. *Shigella flexneri* (Shigella) is a cause of bacterial dysentery, characterized by bloody stools and abdominal pain.

7. *Neisseria meningitidis* (Neisseria meningitidis) is the cause of meningococcal disease, which can lead to meningitis and sepsis.

8. *Haemophilus influenzae* (Haem. influenzae) is a common cause of respiratory infections, including pneumonia and epiglottitis.

9. *Clostridium difficile* (C. diff) is a bacterium that can cause severe diarrhea and colitis, often as a complication of antibiotic use.

10. *Mycobacterium tuberculosis* (M. tuberculosis) is the cause of tuberculosis, a chronic infectious disease that primarily affects the lungs.

[illegible]

The first of these is the fact that the
 *Journal of the American Medical Association*
 has been the only one of the four
 to publish a special issue on the
 subject of the "New England
 Journal of Medicine" in 1968.
 This is a significant fact, for
 the *Journal of the American Medical Association*
 is the only one of the four
 to have a circulation of more
 than 100,000 copies per year.
 The second fact is that the
 *Journal of the American Medical Association*
 has been the only one of the four
 to publish a special issue on the
 subject of the "New England
 Journal of Medicine" in 1968.
 This is a significant fact, for
 the *Journal of the American Medical Association*
 is the only one of the four
 to have a circulation of more
 than 100,000 copies per year.

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.



of abstract Qur'anic injunctions

called the Islamic economic system<sup>1</sup>

under Caliph Umar, and the evolution

system freely borrowed (quite  
culture of pre-Islamic space









inseparable from various non-Islamic politics

imperfectible world

the root remedy for man's socio-economic ills

Other titles: *Living with Islamic Values*

## INTRODUCTION

The ... R ... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..  
... ..

## Prophet

[illegible]

... at which is seen to be the root evil. It is  
... in an interest-free society to cure all  
... % tax on net wealth at the end  
... tory tax about five years ago  
... by the state directly  
... who are the dominant  
... interest on deposits and

Algarbi

His works include



**The Concept of  
The Islamic Economic System**

by  
Prof. Jamal Khwaja

# CONTENTS

|  |                      |    |
|--|----------------------|----|
| The concept of Islamic Economic System           | Prof. Janal Khwaja   | 1- |
| <u>Urdu Section</u>                              |                      |    |
| Letters of Rashid Siddiqi to Prof. Masood Husain | Prof. Masood Husain  | 1  |
| Hyderabad Urdu Dictionary                        | Mr. Hasanuddin Ahmad | 3  |
| Yunus Amrah: The first Sufi poet of Turkey       | Dr. Erkan Turkmen    | 3  |
| A Rare Treatise on Jantri                        | Mr. S. S. Md. Ismail | 3  |
| <u>Review</u>                                    |                      |    |
| Urdu International (Canada)                      | Editor               | 3  |
| Iqbaliyat/Iqbal Review (Lanore)                  | ..                   | 3  |

Printers : Liberty Art Press, New Delhi and Patna Litho Press, Patna.  
 Publisher : Mahboob Husain for Khuda Bakhsh Library, Patna (Phone 501)  
 Editor : Dr. A. R. Bedar  
 Annual subscription : Rs100-00 (Inland), 20-00 Dollars (Asian countries)  
 40 Dollars (other countries) Rs. 25-00 per copy.

**Khuda Bakhsh Library**

**JOURNAL**



**46**

Khuda Bakhsh Library

Acc. No. **S2224**

**1988**

**KHUDA BAKHSH ORIENTAL PUBLIC LIBRARY**

**PATNA-800004**

**(INDIA)**

Khuda Bakhsh Library

# JOURNAL



46

Khuda Bakhsh Oriental Public Library  
PATNA